{اضافی سوالات}

1۔ پاکستان کی پہلی آئین ساز اسمبلی نے کسے اپنا صدر منتخب کیا؟

(الف) محمد علی جناح (ب) لیاقت علی خان (ج) مولوی تمیز الدین (د) رحمت علی

2۔ پاکستان کی پہلی آئین ساز اسمبلی کی تشکیل کب ہوئی۔؟

(الف) 11 اگست 1947 (ب) 12 اگست 1947 (ج) 13 اگست 1947 (د) 14 اگست 1947

3۔ پاکستان کے پہلے چیف جسٹس کا نام کیا ہے۔؟

(الف) سر عبدالغنی (ب) سر عبدالرحمن (ج) سر عبدالرشید (د) سر آغا خاں

4۔ پاکستان کی پہلی آئین ساز اسمبلی کے ارکان کی تعداد کیا ہے۔؟

(الف) 59 (ب) 69 (ج) 99 (د) 89

5۔ ابتدا میں کس آئین میں ترامیم کر کے عبوری آئین بنا کر پاکستان کا انتظام چلایا گیا؟

(الف) 1890 (ب) 1895 (ج) 1913 (د) 1935

6۔ متحدہ ہندوستان میں ریزرو بنک آف انڈیا میں کتنی رقم جمع تھی؟

(الف) 2 بلین روپے (ب) 3 بلین روپے (ج) 4 بلین روپے (د) 5 بلین روپے

7۔ متحدہ ہندوستان کے اثاثوں میں پاکستان کا حصہ تھا۔

(الف) 450 ملین روپے (ب) 550 ملین روپے (ج) 650 ملین روپے (د) 750 ملین روپے

8۔ متنازعہ رقم کے حوالے سے پاک بھارت نمائندہ کانفرنس نومبر 1947 میں کہاں ہوئی؟

(الف) دہلی (ب) کراچی (ج) لاہور (د) آگرہ

9۔ پاکستان بھارت کے درمیان فوجی اثاثے کس تناسب سے تقسیم ہوئے؟

(الف) 40:60 (ب) 50:50 (ج) 30:70 (د) 36:64

10۔ آرڈیننس فیکٹری کے حوالے سے پاکستان کو کتنے روپے ملے؟

(الف) 60 ملین (ب) 70 ملین (ج) 80 ملین (د) 90 ملین

11۔ انڈیا نے پاکستان کا پانی روک لیا۔

(الف) مارچ 1950 (ب) اپریل 1950 (ج) مارچ 1948 (د) اپریل 1948

12۔ محمد علی جناح نے گورنر جنرل کی حیثیت سے کتنے ماہ قیام کیا؟

(الف) 12 ماہ (ب) 13 ماہ (ج) 20 ماہ (د) 24 ماہ

13۔ قائداعظم محمد علی جناح کی وفات ہوگئی۔

(الف) 21 اپریل 1938 (ب) 14 اگست 1947 (ج) 11 ستمبر 1948 (د) 23 مارچ 1940

www.ilmkidunya.com

14۔ قائداعظم نے پہلی تعلیمی کانفرنس منعقد کی۔

(الف) 1946 (ب) 1947 (ج) 1948 (د) 1949

15۔ لیاقت علی خان کا سن پیدائش ہے۔

(الف) 1896 (ب) 1897 (ج) 1898 (د) 1899

16۔ لیاقت علی خان کا مشرقی پنجاب کے کس قصبے سے تعلق تھا۔

(الف) امرتسر (ب) کرنال (ج) جوناگڑھ (د) چندی گڑھ

17۔ لیاقت علی خان نے امریکہ کا دورہ کب کیا۔

(الف) 1949 (ب) 1950 (ج) 1951 (د) 1952

18۔ مغربی پاکستان کا صوبہ کتنے ڈویژن پر مشتمل تھا۔

(الف) 10 (ب) 11 (ج) 12 (د) 13

19۔ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل مقرر ہوئے۔

(الف) قائداعظم (ب) لارڈ ماؤنٹ بیٹن (ج) لیاقت علی خان (د) غلام محمد

20۔ متحدہ برصغیر کا آخری وائسرائے تھا۔

(الف) کرپس (ب) لارڈ ویول (ج) لارڈ ماؤنٹ بیٹن (د) ریڈ کلف

21۔ حکومت برطانیہ نے کب انڈیا اور انڈین ریاستوں سے کنٹرول اٹھانے کا اعلان کیا۔

(الف) 20 فروری 1947 (ب) 21 فروری 1947 (ج) 22 فروری 1947 (د) 23 فروری 1947

22۔ قائداعظم نے پاکستان کا دارالخلافہ بنایا۔

(الف) کراچی (ب) اسلام آباد (ج) لاہور (د) ملتان

23۔ قائداعظم نے انتظامی ڈھانچے کی بہتری کیلئے کس کی سرکردگی میں کمیٹی بنائی؟

(الف) لیاقت علی خان (ب) چودھری محمد علی (ج) چودھری رحمت علی (د) سکندر مرزا

24۔ قائداعظم کونسے موذی مرض میں مبتلا تھے۔

(الف) یرقان (ب) کینسر (ج) ٹی بی (د) تپ دق

25۔ پاکستان کے پہلے وزیراعظم تھے۔

(الف) خواجہ ناظم الدین (ب) محمد علی بوگرہ (ج) لیاقت علی خان (د) قائداعظم

26۔ لیاقت علی خان پاکستان کے پہلے وزیراعظم بنے

(الف) 11 اگست 1947 (ب) 13 اگست 1947 (ج) 14 اگست 1947 (د) 15 اگست 1947

27۔ پاکستان کے پہلے وزیراعظم شہید ہوئے۔

(الف) 16 اکتوبر 1950 (ب) 16 اکتوبر 1951 (ج) 16 اکتوبر 1952 (د) 16 اکتوبر 1953

www.ilmkidunya.com

28۔ مغربی پاکستان کے پہلے گورنر مقرر ہوئے۔

(الف) نواب مشتاق احمد گورمانی (ب) لیاقت علی خان (ج) ذوالفقار علی بھٹو (د) ایوب کھوڑو

29۔ پاکستان کے پہلے آئین کا مسودہ منظوری کے لیے اسمبلی میں پیش ہوا۔

(الف) 9 فروری 1949 (ب) 9 فروری 1951 (ج) 9 فروری 1956 (د) 9 فروری 1962

30۔ 1956ء کا آئین نافذ ہوا۔

(الف) 23 مارچ 1956 (ب) 2 مارچ 1956 (ج) 8 جون 1956 (د) 6 جون 1956

31۔ 1956ء کے آئین میں کتنے ابواب تھے۔

(الف) 5 (ب) 7 (ج) 10 (د) 13

32۔ 1956ء کا آئین کتنے گوشواروں پر مشتمل تھا؟

(الف) 5 (ب) 6 (ج) 10 (د) 11

33۔ 1956ء میں قومی اسمبلی کتنے ارکین پر مشتمل تھی۔

(الف) 100 (ب) 200 (ج) 300 (د) 400

34۔ مغربی پاکستان کے پہلے وزیر اعلیٰ تھے۔

(الف) ڈاکٹر خان صاحب (ب) لیاقت علی خان (ج) ذوالفقار علی بھٹو (د) مجیب الرحمن

{جوابات}

1	الف	7	د	13	ج	19	الف	25	ج	31	د
2	الف	8	الف	14	ب	20	ج	26	د	32	ب
3	ج	9	د	15	الف	21	الف	27	ب	33	ج
4	ب	10	الف	16	ب	22	الف	28	الف	34	الف
5	د	11	د	17	ب	23	ب	29	ج		
6	ج	12	ب	18	ج	24	ج	30	الف		

www.ilmkidunya.com

اضافی سوالات

س۔ بھارت اور پاکستان میں فوجی اثاثے کس تناسب سے تقسیم کئے گئے۔

ج۔ **فوجی اثاثے**

بھارت اور پاکستان میں تمام فوجی اثاثے 64 اور 36 کے تناسب سے تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

س۔ قیام پاکستان کے بعد انتظامی مشکلات کا ذکر کریں؟

ج۔ **انتظامی مشکلات**

پاکستان کو اپنے قیام کے فوراً بعد درج ذیل مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

☆ ہندو سرکاری ملازمین ہجرت کر کے بھارت روانہ ہوئے

☆ دفاتر میں فرنیچر اور سٹیشنری کی کمی تھی۔

☆ اگر دفاتر موجود تھے تو وہاں عملہ موجود نہ تھا۔

☆ ہندو دفتری ریکارڈ ضائع کر کے بھارت روانہ ہوئے

س۔ لیاقت علی خان کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج۔ **لیاقت علی خان:**

پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خان 1896 میں مشرقی پنجاب کے علاقے کرنال میں پیدا ہوئے۔

س۔ لیاقت علی خان کی سیاسی زندگی کا ذکر کریں۔

ج۔ **سیاسی زندگی:**

لیاقت علی خان نے 1923 میں مسلم لیگ میں شامل ہوئے 1936 میں مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری منتخب ہوئے اور آخری دم تک سیاسی معاملات میں قائداعظم کے ساتھ رہے 15 اگست 1947 کو پاکستان کے پہلے وزیر اعظم بنے۔

س۔ مغربی پاکستان پہلے گورنر اور وزیر اعلیٰ کون بنے؟

ج۔ **گورنر اور وزیر اعظم:**

مغربی پاکستان کے پہلے گورنر نواب مشتاق احمد گورمانی اور پہلے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خان صاحب مقرر ہوئے۔

س۔ قرارداد مقاصد کی اہمیت بیان کریں۔

ج۔ **قرارداد مقاصد کی اہمیت:**

☆ قرارداد مقاصد کی منظوری سے دستور سازی کا آغاز ہو گیا۔

☆ برصغیر کے مسلمانوں کو ان کی طویل قربانیوں کا صلہ مل گیا۔

☆ قرارداد مقاصد کی منظوری سے دستور سازی کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور ہو گئیں۔

☆ 1985 میں قرارداد مقاصد کو آئین کا مستقل حصہ بنا دیا گیا۔

www.ilmkidunya.com

س۔ ون یونٹ کسے کہتے ہیں؟ یا وحدت مغربی پاکستان سے کیا مراد ہے؟

ج۔ **ون یونٹ یا وحدت مغربی پاکستان:**

آئین سازی میں بڑی رکاوٹ یہ تھی کہ مغربی پاکستان چار حصوں پر مشتمل تھا مگر مشرقی پاکستان ایک حصہ پر مشتمل تھا۔ 1955 میں مغربی پاکستان کے چاروں صوبوں کو ملا کر ایک صوبہ بنا دیا گیا اسے ون یونٹ کہتے ہیں۔ مغربی پاکستان کا صوبہ 14 اکتوبر 1955 کو وجود میں آیا جو چار صوبوں اور بارہ ڈویژن پر مشتمل تھا۔

س۔ آئین سے کیا مراد ہے؟

ج۔ **آئین:**

وہ بنیادی اصولوں کا مجموعہ جس کے مطابق ریاست کا نظم نسق چلایا جاتا ہے آئین یا دستور کہلاتا ہے۔ آئین ریاست کا بنیادی اور اعلیٰ قانون ہوتا ہے۔ اس کے بغیر ریاست کا تصور ممکن نہیں ہے۔

س۔ اللہ تعالیٰ کی حاکمیت سے کیا مراد ہے؟

ج۔ **اللہ تعالیٰ کی حاکمیت:**

اللہ تعالیٰ کی حاکمیت سے مراد یہ ہے کہ تمام اختیارات اور طاقت کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اقتدار مسلمانوں کے پاس اللہ تعالیٰ کی امانت ہے۔ عوام کے منتخب نمائندے اسے استعمال کریں گے۔

س۔ پہلا مارشل لاء کب اور کس نے نافذ کیا۔

ج۔ **پہلا مارشل لائ:**

پاکستان میں پہلا مارشل لاء 1958ء جنرل ایوب خان نے نافذ کیا۔

س۔ بنیادی جمہوریت کے نظام کے مراحل کے نام لکھیں۔

ج۔ **بنیادی جمہوریت:**

بنیادی جمہوریت کے نظام کے مراحل درج ذیل ہیں۔

1	یونین کونسل اور یونین کمیٹی	2	تحصیل کونسل اور تھانہ کونسل
3	ڈسٹرکٹ کونسل	4	ڈویژنل کونسل
5	صوبائی مشاورتی کونسل		

س۔ متحدہ برصغیر کے ریزرو بینک میں تقسیم ہند کے وقت کتنے روپے جمع تھے؟

ج۔ **ریزرو بینک:**

متحدہ برصغیر کے ریزرو بینک میں تقسیم ہند کے وقت چار بلین روپے جمع تھے۔

س۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان سندھ طاس معاہدہ کس کی مدد سے ہوا؟

ج۔ **سندھ طاس معاہدہ:**

پاکستان اور بھارت کے درمیان عالمی بنک کی مدد سے 1960 میں سندھ طاس معاہدہ ہوا۔

www.ilmkidunya.com

س۔ قائداعظم نے انتظامی ڈھانچہ کی بہتری کیلئے کیا اقدامات اٹھائے؟

ج۔ **انتظامی ڈھانچہ:**

قائداعظم نے انتظامی ڈھانچہ کی بہتری کیلئے

☆ چوہدری محمد علی کی سرکردگی میں کمیٹی بنائی ☆ سول سروسز اکیڈمی کا آغاز کیا

☆ فارن اور اکاؤنٹ آفس کا آغاز کیا گیا۔

س۔ لیاقت علی خان کو کب اور کہاں شہید کیا گیا۔

ج۔ **شہادت لیاقت علی خان:**

لیاقت علی خان کو 16 اکتوبر 1951 کو راولپنڈی میں جلسہ عام کے دوران شہید کیا گیا۔

س۔ ڈسٹرکٹ کونسل کے فرائض کیا ہیں؟

ج۔ **ڈسٹرکٹ کونسل:**

ڈسٹرکٹ کونسل کے فرائض درج ذیل ہیں۔

☆ سڑکیں بنانا ☆ سکول کا قیام ☆ صحت وصفائی کا انتظام

☆ ہسپتالوں کا قیام ☆ آب رسانی کا بندوبست ☆ امداد باہمی کا فروغ

س۔ صدارتی الیکشن 1965 میں کون صدر منتخب ہوا؟

ج۔ **صدراتی الیکشن:**

صدارتی الیکشن 1965 میں فاطمہ جناح کے مقابلے میں جنرل ایوب خان منتخب ہوئے۔ انھیں بنیادی جمہوریت کے 80 ہزار ممبران کے ووٹوں کے ذریعے فاطمہ جناح کا مقابلہ کرنا پڑا۔

س۔ 1962 کے آئین کی اسلامی دفعات تحریر کریں۔

ج۔ **1962 کے آئین کی اسلامی دفعات:**

1962 کے آئین کی درج ذیل اسلامی دفعات ہیں۔

☆ ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا۔

☆ صدر مملکت کا مسلمان ہونا ضروری ہے۔

☆ پاکستان کے عوام کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگیاں اسلام کے اصولوں کے مطابق بسر کرنے کے قابل بنایا جائے گا۔

☆ اسلامی تعلیمات کے خلاف کوئی قانون سازی نہیں کی جائے گی۔

س۔ لاہور کے محاذ پر کس نے بھارتی پیش قدمی روکے رکھی؟

ج۔ لاہور کے محاذ پر میجر عزیز بھٹی نے کئی روز تک بھارتی پیش قدمی کو روکے رکھا۔

س۔ پاکستان فضائیہ نے دشمن کے کن ہوائی اڈوں پر نشانہ لگا کر طیارے تباہ کر دیے؟

ج۔ **پاکستانی فضائیہ کا کردار**

پاکستانی فضائیہ نے بھارت کے درج ذیل ہوائی اڈوں کو نشانہ بنا کر درجنوں طیارے تباہ کر دیئے۔

جودھ پور آدم پور پلواڑہ جام نگر جموں اور سری نگر

www.ilmkidunya.com

س۔ 1965 کی جنگ کے کیا اثرات مرتب ہوئے؟

ج۔ 1965 کی جنگ کے اثرات

1965 کی جنگ کے درج ذیل اثرات مرتب ہوئے

☆ پاکستان کے وقار میں اضافہ ہوا۔

☆ مسئلہ کشمیر کی اہمیت اجاگر ہوئی

☆ پاکستان کو امریکہ اور یورپ کے دوغلے پن سے آگاہی حاصل ہوئی۔

☆ چین نے پاکستان دوستی کا عملی ثبوت دیا۔

☆ اسلامی ممالک نے پاکستان کا ساتھ دیا۔

س۔ ایوب خان نے زرعی اصلاحات کے لیے کب اور کس کی سربراہی میں کمشن بنایا؟

ج۔ زرعی اصلاحات اور سربراہی کمیشن

زرعی اصلاحات 1959 میں ایوب خان نے متعارف کرائیں۔ ایوب خان نے 1959 میں مغربی پاکستان کے گورنر اختر حسین کی سربراہی میں کمیشن بنایا۔

س۔ اشتمال اراضی سے کیا مراد ہے؟

ج۔ اشتمال اراضی

چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بٹی ہوئی زمین کو یکجا کرنے کا نام اشتمال اراضی ہے۔ پاکستان میں زرعی اصلاحات کی منظوری پر اشتمال اراضی کا کام کئی سال بعد تک جاری رہا۔

س۔ 1971 پاکستان کے خلاف بھارت اور روس کے علاوہ امریکہ کا ہاتھ بھی تھا ثبوت کیسے ملا؟

ج۔ پاکستان کے خلاف امریکی سازش

1971 میں پاک بھارت جنگ کے دوران جب اسرائیل نے امریکی ساخت کا اسلحہ بھارت کو دیا تو امریکہ نے اعتراض نہ کیا لیکن جونہی سعودی عرب نے پاکستان کو اسلحہ دینے کی پیشکش کی تو امریکہ نے اعتراض کر دیا۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

باب نمبر 4 تاریخ پاکستان (حصہ اول)

(History of Pakistan Prat - I)

فہرست سوالات

سوال نمبر 1: پاکستان کی ابتدائی مشکلات کا جائزہ لیں۔

سوال نمبر 2: پاکستان کے پہلے گورنر جنرل کی حیثیت سے قائداعظم کا کردار واضح کریں۔

سوال نمبر 3: 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے واقعات بیان کریں۔

سوال نمبر 4: قرارداد مقاصد کے اہم نکات بیان کریں

سوال نمبر 5: 1956 کے آئین کے نمایاں خدوخال بیان کیجئے؟

سوال نمبر 6: ایوب خان کے مارشل لا کے کیا اسباب تھے؟

سوال نمبر 7: بنیادی جمہوریتوں کا نظام کے مختلف مراحل کا جائزہ لیجیے

سوال نمبر 8: پاکستان کے پہلے وزیر اعظم کی حیثیت سے لیاقت علی خان کا کردار واضح کریں۔

سوال نمبر 9: 1962ء کے آئین کے نمایاں خدوخال تحریر کریں

سوال نمبر 10: لیگل فریم ورک آرڈر کے نمایاں خدوخال کی وضاحت کریں؟

سوال نمبر 11: مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے اسباب تحریر کریں۔

www.ilmkidunya.com

باب نمبر 4 تاریخ پاکستان (حصہ اول)

(History of Pakistan Prat - I)

سوال نمبر 1: پاکستان کی ابتدائی مشکلات کا جائزہ لیں۔

جواب:

پاکستان کی ابتدائی مشکلات

برصغیر کے مسلمانوں کیطویل جدوجہد کے بعد 14 اگست 1947ء کو پاکستان معرض وجود میں آیا۔ اس نئی ریاست کو ابتدا ہی میں بے پناہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جو درج ذیل ہیں۔

ریڈکلف کی غیر منصفانہ تقسیم:

☆ **تین جون کا منصوبہ**

3 جون، 1947ء کے منصوبے کے تحت طے پایا تھا کہ پنجاب اور بنگال کے صوبوں کو مسلم اور غیر مسلم اکثریتی علاقوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ مسلم اکثریتی علاقے پاکستان اور ہندو اکثریتی علاقے بھارت کا حصہ بنیں گے۔

☆ **حد بندی کمیشن:**

علاقوں کی حد بندی کے لیے ایک کمیشن بنانے اور اس کی ثالثی کو قبول کرنے پر اتفاق رائے ہوا۔ ایک برطانوی بیرسٹر سر ریڈکلف کو یہ ذمہ داری سونپی گئی۔

☆ **ناانصافی:**

سر ریڈکلف نے ایرڈ ماؤنٹ بیٹن کے دباؤ میں آکر غیر منصفانہ تقسیم کی۔ مسلم اکثریت کے بعض تسلیم شدہ علاقوں کو ایک سازش کے تحت بھارت میں شامل کر دیا گیا۔ آبادی کے مطابق طے پانے والے نقشے اور اس پر کھینچی گئی لکیر کو بدل دیا گیا۔ ریڈکلف نے ناانصافی کرتے ہوئے پاکستان کو بعض اہم علاقوں سے محروم کر دیا۔ ضلع گورداسپور کی تین تحصیلیں گورداسپور، پٹھانکوٹ، اور بٹالہ کے علاوہ ضلع فیروز پور کی تحصیل زیرہ اور بعض دوسرے مسلم اکثریت والے علاقے بھارت کے حوالے کر دیئے گئے۔ گورداسپور کے علاقے کو بھارت میں شامل کرنے سے بھارت کو ریاست جموں کشمیر تک رسائی مل گئی۔ سر ریڈکلف کے ایوارڈ نے نہ صرف مسلمانوں کو ان کے علاقوں اور حقوق سے محروم کر دیا بلکہ دونوں اقوام کے درمیان مسئلہ کشمیر کی صورت میں مخالفت کا ایسا بیج بو یا جو آج بھی موجود ہے۔

مہاجرین کی آبادکاری:

☆ **عارضی کیمپ**

قیام پاکستان کے بعد بھارت میں رہنے والے مسلمانوں نے اپنے نئے وطن میں آنے کا فیصلہ کیا۔ لاکھوں خاندان اپنا سب کچھ چھوڑ کر پاکستان کی طرف روانہ ہوئے۔ یہ بے گھر، لٹے پٹے پریشان حال مسلمان پاکستان آئے تو انہیں عارضی کیمپوں میں رکھا گیا۔

www.ilmkidunya.com

☆ بنیادی ضروریاتِ زندگی کی فراہمی

مہاجرین کو خوراک، رہائش، ادویات اور دیگر ضروریات کی فراہمی کے لیے حکومت پاکستان نے تیزی سے منصوبہ بندی کی۔ مقامی عوام نے اپنے مسلمان بھائیوں کو خوش آمدید کہا۔ حکومت اور عوام کی مشترکہ کوششوں سے مہاجرین کی تمام ضروریات کو بڑی حد تک پورا کیا گیا۔

☆ تعداد

مہاجرین کی تعداد ایک کروڑ 25 لاکھ تھی۔ یہ اتنی زیادہ تھی کہ کیمپوں میں گنجائش نہ رہی۔ لوگوں کو جہاں سر چھپانے کی جگہ ملتی، ڈیرے ڈال دیتے۔ مہاجرین کی بحالی ایک بہت بڑا چیلنج تھا۔ دنیا میں ہجرت کی اتنی بڑی تعداد کا واقعہ کہیں رونما نہیں ہوا تھا۔

☆ قائداعظم ریلیف فنڈ

مہاجرین کی آبادکاری کیلئے قائداعظم ریلیف فنڈ قائم کیا گیا جس میں لوگوں نے بڑھ چڑھ کے حصہ لیا اور عطیات جمع کرائے۔

انتظامی مشکلات

پاکستان کے علاقوں میں سرکاری ملازمتوں پر فائز غیر مسلم بڑی تعداد میں بھارت چلے گئے۔ دفاتر خالی ہو گئے۔ دفاتر میں فرنیچر، سٹیشنری اور ٹائپ رائٹرز وغیرہ کی کمی تھی۔ اکثر دفاتر نے کھلے آسمان تلے کام کا آغاز کیا گیا۔ ہندو ملازمین بھارت جاتے ہوئے دفتری ریکارڈ غائب کر گئے جس کی وجہ سے دفاتر میں کام کرنے میں بڑی دشواریاں پیش آئیں۔

اثاثوں کی تقسیم

☆ کل اثاثے

متحدہ برصغیر کے ''ریزرو بینک'' میں تقسیم کے وقت چار بلین روپے جمع تھے۔ یہ رقم دونوں ممالک میں بانٹی جانی تھی۔

ناانصافی

بھارتی حکمرانوں نے پاکستان اور بھارت میں اثاثوں کی متناسب تقسیم میں بھی ناانصافی سے کام لیا۔ وہ حیلوں، بہانوں سے پاکستان کو اس کا حصہ دینے سے گریز کرتے رہے۔ انھوں نے پاکستان کی معیشت کو تباہ کرنے کے لیے ہر ممکن حربہ استعمال کیا انھوں نے پاکستان کے حصے کے اثاثے روک لیے۔

☆ پاکستان کا حصہ

تناسب کے لحاظ سے پاکستان کا حصہ 750 ملین روپے تھا، بھارت یہ حصہ دینے پر آمادہ نہیں تھا۔ پاکستان کی طرف سے مسلسل مطالبے اور بین الاقوامی سطح پر اپنی ساکھ قائم رکھنے کی مجبوری کی وجہ سے بھارت نے 700 ملین روپے پاکستان کو دیے۔ بقایا 50 ملین روپے ابھی تک بھارت کے ذمے واجب الادا ہیں۔ اس حوالے سے نومبر 1947ء میں دہلی میں دونوں ممالک کے نمائندوں کی میٹنگ بھی ہوئی جس میں معاہدہ ہوا اور دونوں ممالک نے معاہدے کی توثیق بھی کر دی لیکن معاہدے پر عمل درآمد ابھی تک نہیں ہو سکا۔

فوج کی تقسیم

☆ متحدہ ہندوستان کا کمانڈر

برصغیر کی تقسیم کے بعد فوجی اثاثوں کو دونوں نئے ممالک میں تناسب کے مطابق تقسیم کرنا بھی ضروری تھا لیکن اس معاملے میں بھی انصاف سے کام نہ لیا گیا۔ بھارت پاکستان کو کمزور رکھنا چاہتا تھا تاکہ وہ بھارت کا حصہ بننے پر مجبور ہو جائے۔ تقسیم سے پہلے متحدہ ہندوستان کا کمانڈر چاہتا تھا کہ افواج کو بانٹا نہ جائے اور انھیں ایک ہی کمانڈ کے ماتحت رکھا جائے۔

www.ilmkidunya.com

☆ مسلم لیگ کا موقف

مسلم لیگ نے اس کے موقف کو تسلیم نہ کیا اور اصرار کیا کہ فوجی وسائل اور اثاثوں کی تقسیم دونوں ممالک میں بانٹ دیے جائیں۔

☆ فوجی اثاثے کی تقسیم

متحدہ بھارت میں جو 16 آرڈیننس فیکٹریاں کام کر رہی تھیں، ان میں سے ایک بھی ایسی نہیں تھی جسے پاکستان کو ملنے والے علاقوں میں بنایا گیا ہو۔ بھارت آرڈیننس فیکٹری تو کیا اس کی مشینری کا کوئی پرزہ بھی پاکستان منتقل کرنے پر آمادہ نہیں تھا۔ کافی تکرار کے بعد طے پایا کہ آرڈیننس فیکٹریوں کے حوالے سے پاکستان کو 60 ملین روپے دیے جائیں گے تاکہ وہ اپنی آرڈیننس فیکٹری قائم کر سکے۔

☆ حکومت ہند کا ردعمل

عام فوجی اثاثوں کی تقسیم کا جو فارمولا بنایا گیا حکومت ہند نے اسے مسترد کر دیا جس سے حالات مزید پیچیدہ ہو گئے۔ یوں پاکستان کو اپنا جائز حصہ لینے سے محروم کر دیا گیا۔

دریاؤں کی تقسیم

☆ بین الاقوامی قانون

تقسیم برصغیر کے دریاؤں کے قدرتی بہاؤ پر اثر ڈالا۔ بین الاقوامی قانون کے مطابق دریا کا قدرتی راستہ برقرار رکھا جاتا ہے اور جن دو یا زیادہ ممالک سے دریا گزرتا ہو اور اس کے پانی سے دو ممالک مستفید ہوتے ہوں تو کوئی ایک ملک دریا کا رخ بدل کر کسی دوسرے ملک کو آبی وسیلہ سے محروم نہیں کر سکتا۔

☆ پانی کا بحران

برصغیر میں پانی کے حوالے سے بھی بحران پیدا ہوا۔ پنجاب اور سندھ کو دریائے سندھ اور اس کے معاون دریا جہلم، چناب، راوی، ستلج، اور بیاس سیراب کرتے آ رہے تھے۔ پنجاب دو حصوں میں منقسم ہوا تو دریاؤں کی بھی تقسیم عمل میں آ گئی۔ راوی، ستلج، اور بیاس بھارت کی سرزمین سے گزر کر پاکستان میں داخل ہوتے ہوئے بھارت نے اپریل 1948ء میں مغربی پنجاب کو آنے والے دریائی پانی کا راستہ روک لیا۔

☆ معیشت کی تباہی

یہ قدم پنجاب اور سندھ کی معیشت کو تباہ کرنے کے مترادف تھا کیونکہ ان علاقوں میں فصلوں کی آبیاری کا یقینی ذریعہ دریا ہی ہیں۔

☆ غلط حد بندی

ریڈکلف کی سربراہی میں بننے والے حد بندی کمیشن نے ناانصافی کی۔ اس نے سرحد کا تعین کرتے وقت اکثر ہیڈورکس مسلم اکثریتی علاقوں میں ہونے کے باوجود بھارت کے حوالے کر دیے۔ یہ سازش پاکستانی زراعت اور معیشت کی تباہی کا سبب بن سکتی تھی۔

☆ پاکستان کا احتجاج

بھارت نے دریائے ستلج پر ڈیم بنانے کا فیصلہ کیا تو پاکستان نے سخت احتجاج کیا اور عالمی برادری کو اپنے مسئلے سے آگاہ کیا۔

☆ سندھ طاس معاہدہ

عالمی بینک کی مدد سے دونوں ممالک کے مابین 1960ء میں ایک معاہدہ "سندھ طاس" طے پایا۔ تین دریاؤں (راوی، ستلج اور بیاس) پر بھارت کا حق مان لیا گیا اور دوسرے تین دریا (سندھ، جہلم اور چناب) پاکستان کو سونپ دیے گئے۔

www.ilmkidunya.com

ریاستوں کا تنازعہ

انگریزوں کے دور حکومت میں برصغیر میں 635 دیسی ریاستیں تھیں۔ آزادی کی منزل قریب آئی تو ریاستوں کے مستقبل کے بارے میں بھی سوچا جانے لگا، کابینہ مشن پلان کے حوالے سے ریاستوں کے حکمرانوں کو کہا گیا کہ وہ مستقبل میں اپنی حیثیت اور مفادات کے تحفظ کے لیے دستور سازی کے عمل میں شریک ہوں۔ حکمرانوں کو کابینہ مشن نے یہ بھی تلقین کی کہ وہ فیصلہ کرتے وقت اپنی عوام کی پسند اور مذہبی رشتوں کا دھیان رکھیں۔ حکومت برطانیہ نے 20 فروری 1947 کو انڈیا اور انڈین ریاستوں پر اپنا کنٹرول اٹھا لینے کا اعلان کیا۔ اسی اعلان کے تحت ریاستوں نے بھارت یا پاکستان سے وابستہ ہونے کا فیصلہ کرلیا۔ ریاست حیدر آباد دکن، جونا گڑھ، منوادر اور ریاست جموں کشمیر کی طرف سے کوئی قدم فوری طور پر نہ اٹھایا گیا۔ ان ریاستوں پر بھارتی افواج نے فوج کشی کر کے قبضہ کرلیا جس سے پاکستان کی مشکلات میں اضافہ ہوا۔

☆☆☆☆☆

سوال نمبر 2: پاکستان کے پہلے گورنر جنرل کی حیثیت سے قائداعظم کا کردار واضح کریں۔

جواب:

قائداعظم بحیثیت گورنر جنرل

برصغیر کے مسلمان قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت میں 14 اگست 1947 کو آزاد وطن حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ قائداعظم محمد علی جناح نے پاکستان کے پہلے گورنر جنرل کی حیثیت سے 13 ماہ کام کیا۔

بطور گورنر جنرل قائداعظم کے کردار کی وضاحت درج ذیل ہے۔

ابتدائی مشکلات

قائداعظمؒ کی قد آور شخصیت نے آزادی کے بعد پیدا ہونے والی مشکلات کو احسن طریقے سے سلجھایا۔ کانگرس نے پاکستان کے لیے ہر طرح سے مشکلات پیدا کرنے کی کوشش کی جن میں اثاثہ جات کی غیر مساوی تقسیم، مہاجرین کی آبادکاری کا مسئلہ اور ان کے ساتھ نا روا سلوک کے علاوہ انتظامی ریکارڈ کی بروقت نقل وحمل نہ ہونا تھی۔

کراچی دارالخلافہ

قائداعظم نے حالات کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے فوری طور پر کراچی کو پاکستان کا دارالخلافہ بنایا۔

ملازمین کو تلقین

آپ نے سرکاری ملازمین کو محنت، دیانتداری اور ایمانداری سے کام کرنے کی تلقین کی۔

افسران کی منتقلی

آپؒ نے ہندوستان سے افسران کی منتقلی کے لیے خاص گاڑیاں چلوائیں۔

www.ilmkidunya.com

ہوائی کمپنی سے معاہدہ

قائداعظم نے ہوائی کمپنی سے معاہدہ کیا جس سے سرکاری ملازمین کی نقل و حمل شروع ہوئی

انتظامی ڈھانچے کی بہتری

قائداعظم نے انتظامی ڈھانچے کی بہتری کے لیے چوہدری محمد علی کی سرکردگی میں کمیٹی بنائی۔

سول سروس

آپؒ نے سول سروسز کا اجرا کیا اور پاکستان سول سروسز اکیڈمی بنائی

اکاؤنٹس اور فارن سروس

آپؒ نے اکاؤنٹس اور فارن سروس کا آغاز بھی کیا۔

افواج کی بہتری

بحری و بری افواج کو بہتر حالت میں لانے کے لیے ہیڈ کوارٹر بنائے گئے۔

اسلحہ فیکٹری

اسلحہ فیکٹری کا قیام بھی آپؒ کے دور میں ہوا۔

خارجہ پالیسی

جہاں دوسرے مسائل کی طرف قائداعظم نے توجہ دی وہاں خارجہ پالیسی میں بھی کوئی کسر نہ چھوڑی۔ ہمسائیہ ممالک اور دیگر بڑے ممالک کے ساتھ تعلقات کو استوار کیا جو کہ ہماری خارجہ پالیسی کے بنیادی مقاصد میں شامل تھا۔

اقوام متحدہ کی رکنیت

اقوام متحدہ میں رکنیت کا حاصل ہونا بھی قائداعظم کی مدبرانہ شخصیت کا مرہون منت تھا۔ پاکستان 30 ستمبر 1947ء کو اقوام متحدہ کا رکن بنا۔

تعلیمی کانفرس

قیام پاکستان کے وقت جہاں بے شمار مسائل تھے وہاں تعلیم کے میدان میں بھی کامیابی حاصل کرنا ضروری تھا۔ قائداعظم نے اس مسئلے کی طرف خاص توجہ دی۔ آپؒ نے 1947ء میں پہلی تعلیمی کانفرس منعقد کروائی۔ آپؒ کی نظر میں تعلیم کا مقصد اخلاقیات کی تشکیل تھا۔ آپؒ کی خواہش تھی کہ پاکستان کا ہر شہری قوم کی بے لوث خدمت کرے۔ آپؒ نے نوجوانوں کے لیے سائنس اور ٹیکنالوجی کی تعلیم کو لازمی قرار دیا۔

خرابی صحت

قائداعظم کے جسم میں جب تک جان رہی انھوں نے پاکستان کی ہر ممکن خدمت کی۔ آپؒ خرابی صحت کے باوجود بھی اہم فائلوں کا مطالعہ کرتے تھے۔

بلند حوصلے

اگرچہ قائداعظم کو موذی مرض ٹی۔بی نے بہت کمزور کر دیا تھا۔ اس کے باوجود آپؒ کے حوصلے پست نہ ہوئے تھے۔

وفات

قائداعظم 11 ستمبر 1948ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ آپ کا مزار کراچی میں ہے۔

حاصل کلام

اگر ہم یہ کہیں کہ قائداعظم نے اپنے خون سے پاکستان کی آبیاری کی تو یہ بے جا نہ ہوگا۔

☆☆☆☆☆

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر 3: 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے واقعات بیان کریں۔

جواب

پاک بھارت جنگ 1965

1965 میں پاکستان اور بھارت کے درمیان ہونے والی جنگ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بھارت کا حملہ

ستمبر 1965ء میں بھارت نے اپنے توسیع پسندانہ عزائم کی تکمیل کے لیے پاکستان کے خلاف کھلی جارحیت کا مظاہرہ کیا اور 6 ستمبر کی رات پاکستان پر حملہ کر دیا۔ اگرچہ پاکستان کی فوجی اور اقتصادی وسائل بھارت کے مقابلے میں بہت کم تھے لیکن پاکستان مسلح افواج نے جذبہ جہاد سے سرشار ہو کر اپنے سے کئی گنا بھاری دشمن کو ذلت آمیز شکست سے دوچار کیا۔

پاک بھارت جنگ کی وجوہات

بھارت کے جارحانہ اقدامات

پاکستان کا قیام ہندوؤں کی مرضی کے خلاف عمل میں آیا تھا اس لیے انھوں نے پاکستان کو کبھی دل سے قبول نہ کیا۔ پاکستان کی حیران کن ترقی اور استحکام ان کی آنکھوں میں کانٹے کی طرح کھٹکنے لگا چنانچہ انھوں نے پاکستان کو تباہ کرنے کے لیے جارحانہ اقدامات شروع کر دیے۔

مسئلہ کشمیر

ستمبر 1965ء کی جنگ کی اصل وجہ مسئلہ کشمیر ہے۔ بھارت نے کشمیری عوام کی مرضی کے خلاف کشمیر پر قبضہ کر رکھا ہے۔ کشمیر کے عوام شروع دن سے پاکستان کے ساتھ الحاق کے حامی ہیں مگر بھارت سلامتی کونسل کی قرارداد کے مطابق رائے شماری کرانے کے وعدے سے ٹال مٹول کرتا رہا۔ کشمیری عوام کی اخلاقی مدد کرنے اور مسئلہ کشمیر کو پوری دنیا میں اٹھانے کی پاداش میں بھارت نے پاکستان پر ستمبر 1965ء کی جنگ مسلط کر دی۔

بھارت چین جنگ

بھارت نے اپنی طاقت کے نشے میں 1962 میں چین سے جنگ چھیڑ لی اور منہ کی کھائی پھر اس نے اس خفت کو مٹانے کے لیے مئی 1965ء میں رن کچھ کے متنازعہ علاقے پر قبضہ جمانے کی کوشش کی لیکن پاکستانی فوج کے ہاتھوں اسے ذلت آمیز شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ چنانچہ اپنا کھویا ہوا وقار بحال کرنے کے لیے بھارت نے پاکستان کے خلاف جنگ شروع کر دی۔

بھارت میں انتخابات

بھارت میں عام انتخابات ہونے والے تھے کانگرس پارٹی یہ انتخابات جیتنا چاہتی تھی۔ اس نے پاکستان کو فتح کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ ووٹروں سے ووٹ حاصل کیے جا سکیں۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

جنگ کے واقعات

جنگ کے واقعات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

زمینی جنگ

☆ **لاہور**

بھارت نے 6 ستمبر 1965ء کو لاہور شہر پر تین اطراف واہگہ برکی اور قصور سے حملہ کر دیا۔ پاکستان کی بہادر افواج نے نہ صرف بھارتی یلغار کو روکا بلکہ دشمن کو بی آر بی نہر بھی نہ پار کرنے دی۔ اسی محاذ پر میجر عزیز بھٹی شہید نے ایک فوجی کمپنی کے ساتھ کئی روز تک دشمن کی پیش قدمی کو روکے رکھا اور آخر کار شہادت پائی۔ حکومت پاکستان نے اس عظیم کارنامے پر انھیں ''نشان حیدر'' عطا کیا۔

☆ **قصور**

بھارت نے قصور کی طرف سے لاہور پر قبضہ کرنے کی کوشش کی لیکن پاکستان کے شیروں نے فوری طور پر حملہ پسپا کر دیا۔ اگلے روز پاکستان کی بہادر فوج نے جوابی حملہ کیا اور دشمن کے علاقے کھیم کرن پر قبضہ کر لیا۔ بعد ازاں بھارت نے ہیڈ سلیمانکی کی جانب نیا محاذ کھولا اور وہاں بھی اسے منہ کی کھانی پڑی۔

☆ **سیالکوٹ**

لاہور اور قصور میں ناکامی کے بعد بھارت نے ٹینکوں اور بکتر بند ڈویژن کے ساتھ سیالکوٹ کے علاقے چونڈہ پر حملہ کر دیا دوسری جنگ عظیم کے بعد یہ دنیا میں سب سے بڑا زمینی حملہ تھا۔ بھارت کا ارادہ تھا کہ سیالکوٹ سے جی ٹی روڈ پر قبضہ کر کے لاہور کا دوسرے شہروں سے رابطہ کاٹ دیا جائے لیکن پاکستان کی بہادر فوج نے اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کا مقابلہ کرتے ہوئے وہ بڑے کارنامے سرانجام دیے کہ دنیا کے دفاعی ماہرین حیران رہ گئے اور چونڈہ کا محاذ بھارتی ٹینکوں کا قبرستان بن گیا۔

☆ **راجستھان**

ہر محاذ پر شکست سے بوکھلا کر بھارت نے جنگ کا دائرہ کار راجستھان تک پھیلا دیا اور حیدر آباد پر قبضہ کرنے کی غرض سے پیش قدمی کی مگر یہاں پاکستانی فوج نے حر مجاہدین کے ساتھ مل کر دشمن کے چھکے چھڑا دیے اور اس کو پے در پے شکست دے کر اس کی کئی چوکیوں پر قبضہ کر لیا

فضائی جنگ

7 ستمبر 1965ء پاکستان کے شاہین صفت ہوابازوں نے جنگ کے ابتدائی دنوں میں بھارتی ہوابازوں پر برتری حاصل کر لی تھی۔ پاکستانی فضائیہ نے دشمن پر کاری ضرب لگاتے ہوئے پٹھانکوٹ، جودھ پور، آدم پور، بلواڑہ، جام نگر، جموں اور سری نگر کے اہم بھارتی ہوائی اڈوں پر ٹھیک ٹھیک نشانے لگا کر درجنوں بھارتی طیارے تباہ کر کے بھارتی فضائیہ کی کمر توڑ کر رکھ دی۔ بھارت نے سرگودھا میں پاک فضائیہ کے اڈے کو نشانہ بنانے کے لیے کئی حملے کیے لیکن ہر بار ناکامی سے دوچار ہوا۔ لاہور کے مقام پر سکواڈرن لیڈر محمد محمود عالم (ایم۔ایم عالم) نے بھارت کے پانچ لڑاکا طیارے گرا کر دنیا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔

بحری جنگ

جنگ کے دوران پاکستانی بحریہ بھی پوری طرح چوکس رہی۔ اس نے کاٹھیاواڑ کے ساحل پر واقع مشہور بھارتی بحری اڈے کو تباہ کر کے ایک عظیم کارنامہ سرانجام دیا۔ جب بھارت نے پاک بحریہ کا مقابلہ کرنے کے لیے اس کے ایک یونٹ پر اچانک حملہ کیا تو پاک بحریہ نے بھارت کا ایک جنگی بحری جہاز ڈبو دیا اور باقی بھارتی بحری جہاز دم دبا کر بھاگ گئے۔

جنگ بندی

اقوام متحدہ کی کوششوں سے یہ جنگ 23 ستمبر 1965ء کو سحری کے وقت بند ہوئی۔

جنگ کے اثرات

☆ **بین الاقوامی شہرت**

جنگ میں فتح کی بدولت پاکستان بین الاقوامی شہرت اختیار کر گیا اور اس کے وقار میں اضافہ ہوا۔

☆ **مسئلہ کشمیر**

مسئلہ کشمیر کی اہمیت ایک بار پھر اجاگر ہوئی۔

☆ **امریکی منافقت**

پاکستان کو امریکہ اور یورپ والوں کے دوغلے پن سے آگاہی حاصل ہوئی۔

☆ **چین کی حمایت**

چین نے اس نازک وقت میں جس طرح پاکستان کا ساتھ دیا اس سے پاکستانیوں کو دوست اور دشمن کی تمیز ہو گئی۔

☆ **برادر اسلامی ممالک**

اس جنگ میں برادر اسلامی ممالک نے پاکستان کا بہت ساتھ دیا جس سے پاکستانیوں کے سر فخر سے بلند ہو گئے۔

☆ **پاکستانی عوام میں اتحاد**

اس جنگ نے حزب مخالف کے لیڈروں کو بھی اپنا طرز عمل بدلنے پر مجبور کر دیا۔ انھوں نے صدر ایوب خاں کو مکمل تعاون کی پیشکش کی۔

☆ **اختلافات کا خاتمہ**

اس جنگ کی بدولت پاکستان کے عوام میں اتحاد اور قومی یکجہتی کی روح بیدار ہوئی۔ ساری قوم نے نظم و ضبط اور اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے داخلی اختلافات ختم کر دیے اور دشمن کے مقابلے میں ڈٹ گئی۔

☆ **عوامی حمایت**

ایک ادنیٰ ملازم سے افسر تک اور ایک مزدور سے تاجر تک سبھی نے قومی جذبے سے سرشار ہو کر دشمن کے مقابلے کے لیے حکومت سے مکمل تعاون کیا اور دل کھول کر دفاعی چندا دیا۔

☆ **خون کا عطیہ**

عوام نے ہسپتالوں میں پہنچ کر اپنے مجاہدین بھائیوں کے لیے خون کا عطیہ دیا اور محاذ پر پہنچ کر فوج کو اپنی خدمات پیش کیں۔

☆ **پاکستانی فنکاروں کا کردار**

پاکستانی فنکاروں نے اپنے فن کے ذریعے غازی بھائیوں کے حوصلوں کو بلند رکھا حتی کہ پوری قوم نے دشمن کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کو شکست دے کر فتح و نصرت کا علم بلند کیا۔

☆☆☆☆☆

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر 4: قرارداد مقاصد کے اہم نکات بیان کریں

جواب:

قرارداد مقاصد کے اہم نکات

12 مارچ 1949، کو پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خاں کی تحریک پر آئین ساز اسمبلی نے قرارداد مقاصد منظور کی۔ قرارداد مقاصد نے پاکستان کی آئین سازی میں نہایت اہم مقام حاصل کیا۔ قرارداد مقاصد کے اہم نکات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

☆ **اقتدار اعلیٰ یا حاکمیت**

اس قرارداد میں اس بات کی وضاحت کر دی گئی کہ ساری کائنات کا مالک اللہ تعالیٰ ہے اور سارا اقتدار اسی کو حاصل ہے۔ اقتدار مسلمانوں کے پاس اللہ تعالیٰ کی امانت ہے اور اس اقتدار کو اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود کے اندر رہ کر عوام کے منتخب نمائندے استعمال کریں گے۔

☆ **اسلامی قانون سازی**

پاکستان کا آئین قرآن وسنت کی روشنی میں ترتیب دیا جائے گا اور یہاں اسلامی اصولوں سے متصادم کوئی قانون سازی نہیں کی جائے گی۔

☆ **اسلامی اقدار**

پاکستان میں اسلامی اقدار جمہوریت، آزادی، مساوات، رواداری اور معاشرتی انصاف کو فروغ دیا جائے گا اور اسلامی اصولوں پر عمل کیا جائے گا۔

☆ **اسلامی طرز زندگی**

مسلمانوں کو انفرادی و اجتماعی شعبوں میں اپنی زندگیاں قرآن وسنت کی روشنی میں بسر کرنے کے قابل بنایا جائے گا۔

☆ **وفاقی طرز حکومت**

پاکستان ایک وفاق ہوگا جس میں صوبوں کو آئین کی حدود کے اندر رہتے ہوئے خود مختاری حاصل ہوگی۔

☆ **بنیادی حقوق**

تمام شہریوں کو بلا امتیاز معاشرتی، معاشی، سیاسی اور مذہبی حقوق حاصل ہوں گے۔ انھیں فکر و اظہار، تنظیم سازی اور آزادی اجتماع میسر ہوگا تا کہ وہ اپنی شخصیتوں کی بہتر نشوونما کر سکیں۔

☆ **پسماندہ علاقوں کی ترقی**

پسماندہ علاقوں کی سیاسی، معاشرتی شعبوں میں شرکت اور ترقی کے مساوی مواقع میسر آئیں گے اور ان حقوق کو قانونی تحفظ دیا جائے گا۔

☆ **اقلیتوں کا تحفظ**

پاکستان کے تمام غیر مسلم شہریوں کو مکمل آزادی و تحفظ ملے گا۔ انھیں اپنے مذہبی فرائض ادا کرنے اور عبادت گاہیں تعمیر کرنے کی آزادی ہوگی۔

☆ **عدلیہ کی آزادی**

عدلیہ آزاد اور خود مختار ہوگی۔ اس پر کسی قسم کا دباؤ نہیں ہوگا اور وہ انصاف کے تقاضے اپنے اختیارات کے مطابق پورے کرنے کی حامل ہوگی۔

www.ilmkidunya.com

قرارداد مقاصد کی اہمیت

پاکستان کی آئین سازی کی تاریخ میں قرارداد مقاصد بہت اہمیت کی حامل ہے۔قرارداد مقاصد کی اہمیت درج ذیل نکات سے واضح ہے۔

☆ قرارداد مقاصد سے دستور بنانے کا آغاز ہوا

☆ آئین بنانے کے لیے تمام رکاوٹیں دور ہو گئیں۔

☆ بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی نشاندہی کی گئی۔

☆ قرارداد مقاصد کو پاکستان کے تینوں دساتیر میں ابتدائیہ کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

سوال نمبر 5: 1956 کے آئین کے نمایاں خدوخال بیان کیجئے؟

جواب:

1956 کے آئین کے نمایاں خدوخال

آئین کی تعریف

بنیادی اصولوں کا وہ مجموعہ جس سے کسی ملک کا نظم ونسق چلا جائے آئین یا دستور کہلاتے ہے۔آئین ریاست کا بنیادی اور اعلیٰ ترین قانون ہوتا ہے۔ جس کے بغیر ریاست کا تصور ممکن نہیں۔

1956 کا آئین

وزیر اعظم چودھری محمد علی کی نگرانی میں دوسری آئین ساز اسمبلی نے ایک ایسا فارمولا تشکیل دیا جس پر تمام سیاسی گروپوں اور صوبوں نے رضامندی کا اظہار کیا۔ نئے آئین کا مسودہ 9 جنوری 1956ء کو اسمبلی میں پیش کیا گیا۔ جسے گورنر جنرل کی حتمی منظوری کے بعد پاکستان کے پہلے آئین کے طور پر 23 مارچ 1956 کو ملک میں نافذ کر دیا گیا۔یوں قیام پاکستان کے 9 سال بعد پہلا آئین نافذ کیا گیا۔

1956ء کے آئین کے اہم خدوخال

اس آئین کے نمایاں خدوخال درج ذیل ہیں۔

☆ **تحریری آئین**

1956ء کا آئین مختصر اور تحریری نوعیت کا تھا۔ یہ آئین 234 دفعات، 13 ابواب اور 6 گوشواروں پر مشتمل تھا۔آئین کے افتتاحیہ میں قرارداد مقاصد کو شامل کیا گیا۔

☆ **لچکدار آئین**

یہ آئین لچکدار نوعیت کا تھا۔اس میں بدلتے ہوئے حالات کے مطابق تبدیلیوں کی گنجائش تھی۔قومی اسمبلی کے حاضر ارکان کی دو تہائی اکثریت آئین میں ترمیم کی مجاز تھی جس کی توثیق صدر کرتا تھا۔

www.ilmkidunya.com

☆ **وفاقی آئین**

اس آئین کے تحت پاکستان کو وفاقی ریاست قرار دیا گیا۔ وفاق دو صوبوں مغربی پاکستان اور مشرقی پاکستان پر مشتمل تھا۔ اختیارات کو مرکز اور صوبائی سطح پر تقسیم کیا گیا۔

☆ **پارلیمانی نظام حکومت**

یہ آئین پارلیمانی نظام کا حامل تھا۔ ملک کا سربراہ صدر تھا۔ صدر کو برائے نام اختیارات حاصل تھے، اختیارات کا اصل سرچشمہ وزیراعظم تھا۔ وزیراعظم اپنی کابینہ چننے کا مجاز تھا لیکن وہ اس کی کابینہ قومی اسمبلی کے سامنے اپنے اعمال کے لیے جوابدہ تھی۔ صدر کو قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیاں مل کر پانچ سال کے لیے منتخب کرتی تھیں۔ صدر کا مواخذہ قومی اسمبلی کی دو تہائی اکثریت سے ہی ممکن تھا۔ قومی اسمبلی کی اکثریت وزیراعظم کے خلاف عدم اعتماد کا اختیار رکھتی تھی۔

☆ **یک ایوانی مقننہ**

مقننہ سے مراد قانون ساز ادارہ ہے اس آئین کے تحت یک ایوانی مقننہ کا طریق رائج کیا گیا جس کا نام قومی اسمبلی تھا جو 300 اراکین پر مشتمل تھی۔ 150 مشرقی پاکستان اور 150 مغربی پاکستان سے تھے۔ خواتین کے لیے 10 نشستیں مخصوص تھیں جن میں پانچ مشرقی پاکستان اور پانچ مغربی پاکستان سے منتخب ہونا تھیں۔ اسمبلی کی مدت 5 سال تھی۔

☆ **عدلیہ کی آزادی**

اس آئین میں عدلیہ کی آزادی کی ضمانت فراہم کی گئی۔ اعلیٰ ترین عدالت سپریم کورٹ ہوگی۔ دونوں صوبوں میں دو ہائی کورٹس کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ چیف جسٹس اور ججوں کی تقرری صدر پاکستان کریں گے۔ ججوں کو ملازمت کا تحفظ حاصل تھا۔ ان کی برطرفی مواخذہ کے ذریعے قومی اسمبلی کی دو تہائی اکثریت سے ممکن تھی جس کی توثیق صدر پاکستان نے کرنا تھی۔

☆ **واحد شہریت**

پاکستان میں شہریوں کو صرف واحد شہریت حاصل ہوگی۔ تمام شہری پاکستانی کہلائیں گے، امریکہ میں شہریوں کو دوہری شہریت حاصل ہے۔ ایک مرکزی حکومت کی شہریت اور دوسری ریاستوں کی حکومت کی شہریت جبکہ پاکستان میں واحد شہریت کا اصول قائم ہے۔

☆ **بنیادی حقوق**

آئین کے مطابق شہریوں کو وہ تمام حقوق حاصل ہوں گے جس کی ضمانت اقوام متحدہ کے چارٹر میں فراہمی کی گئی ہے۔ تمام شہری قانون کی نگاہ میں برابر ہوں گے اور ان کو معاشرتی، سیاسی اور معاشی حقوق عطا کیے جائیں گے۔ کسی شہری کو بلا جواز گرفتار نہیں کیا جائے گا۔ گرفتاری کی صورت میں اسے صفائی کا موقع فراہم کیا جائے گا۔

☆ **سرکاری زبانیں**

1956ء کے آئین تحت اردو اور بنگالی دونوں زبانوں کو سرکاری زبان کے طور پر تسلیم کیا گیا لیکن ساتھ یہ وضاحت کی گئی کہ آئندہ پچیس سال تک انگریزی دفتری زبان کی حیثیت سے رائج رہے گی۔

☆ **اسلامی دفعات**

1۔ آئین کی رو سے پاکستان کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا۔ صدر لازمی طور پر مسلمان ہوگا۔

2۔ قرارداد مقاصد کو آئین کے دیباچے میں شامل کیا گیا جس کی رو سے حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہوگی اور اختیارات کو عوامی نمائندے ایک مقدس امانت کے طور پر قرآن وسنت کے مطابق استعمال کریں گے۔

3۔ عوام اپنی انفرادی واجتماعی زندگیوں کو اسلام کے مطابق گزاریں گے۔

4۔ کوئی قانون قرآن وسنت سے متصادم نہ بنایا جائے گا اور نہ ہی نافذ العمل ہوگا۔

www.ilmkidunya.com

5۔ ملک سے سود، عصمت فروشی، جوا اور شراب کی لعنت کا خاتمہ کیا جائے گا۔

6۔ پاکستان کو ایک اسلامی فلاحی مملکت بنایا جائے گا۔

☆ **آئینی ادارے**

اس آئین کے تحت مختلف ادارے قائم کئے گئے جن میں ادارہ تحقیقات اسلامی، پبلک سروس کمیشن، چیف الیکشن کمیشنر اور آڈیٹر جنرل قابلِ ذکر ہیں۔ یہ تمام ادارے اپنے دائرہ اختیارات میں عمل کرنے کے مجاز تھے۔

آئین کی منسوخی

1956ء کا آئین نو سال کی انتھک محنت اور کوششوں کے بعد منظور ہوا، مگر پاکستان کے مخصوص حالات اور سیاست دانوں کی باہمی چپقلش، جمہوری اداروں میں فوج اور بیوروکریسی کی بے جا مداخلت اعلیٰ قیادت کے فقدان اور گورنر جنرل کی حکومتی معاملات میں بے جا مین مانی نے آئین کو زیادہ دیر تک چلنے نہ دیا۔ 1956ء کا یہ آئین دو سال اور 7 ماہ تک نافذ رہا جس کے بعد اکتوبر 1958ء میں پاکستان آرمی کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خاں نے ملک کی جمہوری حکومت کو برطرف کر کے فوجی حکومت قائم کر دی اور تمام اختیارات خود سنبھال لیے۔ جنرل محمد ایوب خاں نے 1956ء کا آئین منسوخ کر دیا، تمام وفاقی و صوبائی اسمبلیاں ختم کر دیں اور خود صدر پاکستان اور چیف مارشل لا ایڈمنسٹریٹر کا عہدہ سنبھال لیا۔

☆☆☆☆☆

سوال نمبر 6: ایوب خان کے مارشل لا کے کیا اسباب تھے؟

جواب:

ایوب خان کے مارشل لا کے اسباب

پاکستان کے پہلے گورنر جنرل قائداعظم تھے۔ قائداعظم کی وفات کے بعد آہستہ آہستہ ملک کی باگ ڈور بیوروکریسی کے ہاتھ آ گئی بالآخر 1958 میں پاک آرمی نے براہ راست ملک کا انتظام سنبھال لیا۔ جنرل محمد ایوب خان نے اکتوبر 1958ء میں سکندر مرزا کو ہٹا کر درج ذیل وجوہات کو جواز بنا کر مارشل لا لگا دیا۔ ایوب خان کے مارشل لاء کے اسباب درج ذیل ہیں۔

☆ **اقتدار کی کشمکش**

قیام پاکستان کے بعد اقتدار کی کشمکش سے مسلم لیگ میں دھڑے بندیاں پیدا ہو گئیں۔ اسی کشمکش سے فائدہ اٹھاتے ہوئے گورنر جنرل غلام محمد نے دوبارہ اسمبلی توڑ دی۔ چنانچہ سیاسی کشمکش نے ملک میں پہلے مارشل لا کی راہ ہموار کی۔

☆ **معاشی بدحالی**

سیاسی عدم استحکام کے ساتھ ساتھ پاکستان میں معاشی بدحالی کا دور دورہ تھا۔ ایک زرعی ملک ہونے کے باوجود پاکستان میں خوراک کی قلت پیدا ہو گئی۔ معاشی بدحالی اس انتہا تک پہنچ گئی کہ ملک کے بعض علاقوں میں قحط جیسے آثار پیدا ہو گئے۔

☆ **سیاسی قیادت کا فقدان**

قائداعظم لیاقت علی خان اور حسین شہید سہروردی کے بعد پاکستان اہل سیاسی قیادت سے محروم ہو گیا اور ملک کی باگ ڈور ایسے سیاسی قائدین کے ہاتھوں میں آ گئی جو نہ تو عوام میں قومی وحدت پیدا کر سکے اور نہ عوامی مسائل حل کر سکے۔

www.ilmkidunya.com

☆ سمگلنگ اور اقربا پروری

مارشل لا کی ایک وجہ سمگلنگ، چور بازاری، اقربا پروری اور ناجائز مراعات کا حصول بھی تھی۔ عوام کا کوئی پرسان حال نہ تھا۔ پورے ملک کا نظام درہم برہم ہو گیا تھا۔

☆ بیوروکریسی کا کردار

بیوروکریسی (افسر شاہی) نے انتہائی غیر ذمہ دارانہ رویے کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک میں جمہوریت کو ناکام کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ بااثر ہونے کے باعث ان کے دلوں میں اقتدار کی ہوس پیدا ہونے لگی جو مارشل لا کے نفاذ کا باعث بنی۔

☆ غیر یقینی حالات

سیاستدانوں کی باہمی چپقلش اور سیاسی عدم استحکام کے نتیجے میں گورنر جنرل غلام محمد نے جنرل ایوب خاں کو وزیر دفاع کی حیثیت سے کابینہ میں شامل کیا جس کی وجہ سے غیر یقینی حالات پیدا ہو گئے۔

☆ صوبائی تعصبات

مارشل لا کی آمد کا ایک سبب صوبائی تعصبات کا فروغ بھی تھا۔ سیاستدانوں نے اقتدار تک پہنچنے کے لیے ملکی سلامتی کی پرواہ کیے بغیر عوامی جذبات کو خوب بھڑکایا۔ ایک ہی ملک کی عوام ایک دوسرے سے بیزار ہونے لگے جبکہ برسر اقتدار طبقے نے اس خطرناک رجحان کو روکنے کی طرف کوئی توجہ نہ دی۔

☆ سیاسی بحران

1953ء سے 1958ء کے دوران دو گورنر جنرلز نے چھے وزارتوں کو تشکیل دیا۔ اس سیاسی عدم استحکام اور پارلیمانی نظام کی ناکامی کے نتیجے میں سیاسی بحران پیدا ہو گیا۔ عوام سیاستدانوں سے متنفر ہو گئے اور ان کا جمہوریت پر سے اعتماد اٹھ گیا جو مارشل لا کا سبب بنا۔

☆ انتخابات کا التوا

قیام پاکستان کے پہلے گیارہ سالوں میں کبھی عام انتخابات نہ کرائے گئے۔ صرف صوبوں میں باری باری انتخاب کرایا گیا۔ 1956ء کا آئین پاس ہونے کے بعد توقع کی جا رہی تھی کہ ایک سال کے اندر عام انتخابات منعقد ہو جائیں گے لیکن ایسا نہ ہو سکا۔

حاصل کلام

اعلیٰ سیاسی قیادت کے فقدان اور جمہوری اداروں میں فوج اور بیوروکریسی کی بے جا مداخلت نے پاکستان میں پہلے مارشل لا کی راہ ہموار کی۔

☆☆☆☆☆

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر 7: بنیادی جمہوریتوں کے نظام کے مختلف مراحل کا جائزہ لیجیے

جواب:

بنیادی جمہوریت کا نظام 1959

1959 ، میں صدر ایوب خان نے بنیادی جمہوریتوں کا ایک نظام متعارف کرایا جس کے تحت عوام کو بنیادی جمہوریت کے ممبران کا انتخاب کرنا تھا۔ بنیادی جمہوریتوں کے ممبران کی کل تعداد 80 ہزار تھی۔ 1962 ، کے آئین کے تحت ان ممبران کو صدر، صوبائی اور مرکزی اسمبلیوں کے اراکین کے انتخاب کے لیے انتخابی ادارہ کی حیثیت بھی حاصل تھی۔

بنیادی جمہوریت کے نظام کے مراحل

بنیادی طور پر یہ نظام درج ذیل مراحل پر مشتمل تھا۔

یونین کونسل اور یونین کمیٹی

یونین کونسل بنیادی جمہوریتوں کا ابتدائی ادارہ تھا۔ اسے دیہی علاقوں کے لیے یونین کونسل اور شہری علاقوں میں یونین کمیٹی کہتے تھے۔ اس میں ایک ہزار سے پندرہ سو ووٹر براہ راست اپنے میں سے ایک نمائندہ منتخب کرتے تھے جس کو بی ڈی ممبر کہتے تھے۔

☆ **فرائض**

ان کے فرائض میں صحت و صفائی، روشنی کا انتظام، مسافر خانوں کا انتظام، پیدائش و اموات کا ریکارڈ رکھنا وغیرہ شامل تھا۔

تحصیل کونسل اور تھانہ کونسل

مغربی پاکستان میں تحصیل کونسل اور مشرقی پاکستان میں تھانہ کونسل دوسرا مرحلہ تھا۔ اس کا چیئرمین ڈویژنل آفیسر کہلاتا تھا۔ اس میں سرکاری اہل کار، نامزد ارکان اور منتخب عوامی نمائندے شامل ہوتے تھے۔

☆ **فرائض**

ان کے فرائض میں اپنے علاقوں میں تعلیمی اور معاشی منصوبوں کی تیاری وغیرہ شامل تھے۔

ڈسٹرکٹ کونسل

ضلعی سطح پر ڈسٹرکٹ کونسل قائم تھی جس کا سربراہ ڈپٹی کمشنر تھا۔ اس کونسل میں آدھی تعداد سرکاری اور غیر سرکاری (نامزد) اراکین کی ہوتی تھی اور آدھی تعداد منتخب نمائندوں کی ہوتی تھی۔

☆ **فرائض**

ان کے فرائض میں سڑکیں بنانا، سکولوں کا قیام، صحت و صفائی کا انتظام، ہسپتالوں کا قیام، امراض کی روک تھام کے اقدامات کرنا، آب رسانی کا مناسب بندوبست کرنا اور امداد باہمی کا فروغ وغیرہ شامل تھے۔

www.ilmkidunya.com

ڈویژنل کونسل

ڈویژن کے سطح پر قائم اس ادارے کا سربراہ ڈپٹی کمشنر کہلاتا تھا۔ ضلع کی تمام یونین کونسلیں، یونین کمیٹیاں اور ٹاؤن کمیٹیاں اس میں نمائندگی رکھتی تھیں۔ اس کونسل میں بھی سرکاری اور نامزد ارکان شامل تھے۔

☆ فرائض

ڈویژن کے مختلف محکموں کی جانچ پڑتال اور مختلف اصلاحی سرگرمیوں کے لیے سفارشات تیار کرنا وغیرہ اس کونسل کے فرائض میں شامل تھا۔

صوبائی مشاورتی کونسل

تمام ڈویژنوں کے نمائندوں پر مشتمل صوبائی مشاورتی کونسل قائم کی گئی جو براہ راست گورنر کے ماتحت تھی۔

☆ فرائض

یہ کونسل پورے صوبے کے بنیادی جمہوریتوں کے اداروں کی کارکردگی پر نظر رکھنے اور ان کی سرگرمیوں کو مربوط کرنے کے فرائض سرانجام دیتی۔

☆☆☆☆☆

سوال نمبر 8: پاکستان کے پہلے وزیر اعظم کی حیثیت سے لیاقت علی خان کا کردار واضح کریں۔

جواب:

بطور وزیر اعظم لیاقت علی خان کا کردار

پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خاں 1896ء میں مشرقی پنجاب کے ایک قصبے کرنال میں پیدا ہوئے۔ علی گڑھ کالج سے بی اے اور آکسفورڈ یونیورسٹی سے قانون کی ڈگری حاصل کی۔ 15 اگست 1947ء کو پاکستان کے پہلے وزیر اعظم بنے۔ بطور وزیر اعظم لیاقت علی خان کے کردار کی تفصیل درج ذیل ہے۔

قتل عام کو رکوانے کی اپیل

پاکستان کے پہلے وزیر اعظم کی حیثیت سے لیاقت علی خان نے پنجاب میں مسلمانوں کا قتل عام رکوانے کے لیے پنڈت نہرو کے ساتھ سرحدی علاقوں کا دورہ کیا اور انسانی خون بہانے کی مکروہ حرکت سے باز رہنے کی اپیل کی۔

مہاجرین کی آبادکاری

پنجاب میں داخل ہونے والے مہاجرین کے سیلاب کو سنبھالنا بہت مشکل تھا۔ قائداعظم کی ہدایت پر آپ نے پنجاب مہاجر کونسل کے چیئرمین کی حیثیت سے مہاجرین کی آبادکاری میں ضروریات زندگی کی فراہمی کے کام کی نگرانی کی۔

قائداعظم کے دست راست

انتظامی ڈھانچے کی تشکیل، معاشی زندگی کی بحالی، بجٹ کی تیاری، کشمیر کی جنگ، داخلی انتشار پر کنٹرول اور بھارت کی سازشوں کے خلاف دفاع سمیت تمام درپیش مسائل میں قائداعظم قوم اور حکومت کی راہنمائی کرتے تھے لیکن ان کے فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کی ذمہ داری وزیر اعظم لیاقت علی خاں پر ہی عائد ہوتی تھی۔

www.ilmkidunya.com

حقیقی ترجمان

قائداعظم کی وفات کے بعد جب قوم کے حوصلے پست ہو رہے تھے اور بھارتی قیادت پاکستان کے خلاف مسلسل سازشیں کر رہی تھی تو ایسے میں آپ ہی قوم کے ترجمان اور قائد تھے۔ آپ کی اعلیٰ قائدانہ صلاحیتوں کی بنا پر قوم نے آپ کو قائد ملت کا خطاب دیا۔

پاکستانی مصنوعات کا فروغ

لیاقت علی خان کے عہد حکومت میں معاشی ترقی کے لیے بھرپور جدوجہد شروع کی گئی۔ عوام کو پاکستانی مصنوعات کے فروغ کی ترغیب دی گئی۔ ٹیکسٹائل انڈسٹری کی ترقی کے لیے جاپان سے مشینری درآمد کی گئی اور پاکستان انڈسٹریل ڈویلپمنٹ کارپوریشن کا قیام عمل میں لایا گیا۔

قرارداد مقاصد

آپ نے 1949ء میں اسمبلی سے قرارداد مقاصد منظور کرائی اور نئے آئین کی تیاری کے سلسلے میں بنیادی اصولوں کی کمیٹی بنائی۔

پاک امریکہ تعلقات

آپ نے 1950ء میں امریکہ کا دورہ کیا اور اپنی تقاریر میں امریکہ کے عوام اور قائدین کو قیام پاکستان کے پس منظر سے آگاہ کیا۔ آپ نے امریکی قیادت کو پاکستان کی دفاعی ضروریات پوری کرنے پر آمادہ کرنے کی بھی بھرپور کوشش کی۔ اس طرح آپ پہلے پاکستانی وزیراعظم تھے جنھوں نے امریکہ میں پاکستان کو روشناس کرانے میں اہم کردار ادا کیا۔

اسلامی ممالک سے تعلقات

لیاقت علی خان کی خارجہ پالیسی میں اسلامی ممالک کے ساتھ خوشگوار تعلقات قائم کرنے کو بنیادی حیثیت حاصل تھی۔ آپ نے تیل کو قومیانے کے سلسلے میں ڈاکٹر مصدق وزیراعظم ایران کے اقدامات کی حمایت کی۔ شاہ ایران نے پاکستان کا دورہ کیا تو دونوں راہنماؤں نے مشترکہ پالیسی اختیار کرنے کے لیے مذاکرات کئے۔ آپ نے مغربی ممالک کی مصر کے خلاف جارحیت کی مذمت اور انڈونیشیا کی آزادی کی تحریک کی حمایت کی۔

لیاقت نہرو معاہدہ

قیام پاکستان کے بعد بھارت میں ہندو قوم کی طرف سے مسلمانوں کے خلاف شدید عناد کی وجہ سے ہندو مسلم فسادات معمول بن چکے تھے۔ لیاقت علی خان نے اس مسئلے کو حکومتی سطح پر حل کرنا ضروری سمجھا۔ چنانچہ اس سلسلے میں آپ نے 1950ء بھارت کا دورہ کیا اور لیاقت نہرو معاہدے پر دستخط کیے۔

دفاع وطن

1951ء کے وسط میں جب بھارتی فوجیں پاکستانی سرحد پر جمع ہوئیں تو ملک میں غیر یقینی صورت حال پیدا ہو گئی تھی۔ آپ نے قوم کا حوصلہ بلند کرنے اور اس خطرے سے آگاہ کرنے کے لیے ملک گیر دورہ کیا۔

حاصل کلام

لیاقت علی خان تحریک پاکستان کے اہم راہنما تھے پاکستان کے قیام کے بعد انھوں نے پہلے وزیراعظم کی حیثیت سے نئی ریاست کے استحکام اور ترقی کے لیے بے پناہ خدمات سرانجام دیں۔

☆☆☆☆☆

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر 9: 1962ء کے آئین کے نمایاں خدوخال تحریر کریں

جواب:

1962 کا آئین

آئین کی تعریف

وہ بنیادی اصولوں کا مجموعہ جس کے مطابق ریاست کا نظم ونسق چلایا جائے آئین یا دستور کہلاتا ہے۔ آئین سب سے برتر اور اعلیٰ قانون ہوتا ہے۔

1962 کے آئین کا تعارف

فروری 1960ء میں ایوب خان نے سابق چیف جسٹس شہاب الدین کی سرکردگی میں آئین سازی کے لیے ایک دس رکنی آئینی کمیشن تشکیل دیا گیا جس نے اپنی سفارشات مئی 1961ء میں صدر مملکت کو پیش کر دیں۔ صدر نے وزیر خارجہ منظور قادر کی قیادت میں کابینہ کے سات ارکان پر مشتمل ایک آئینی کمیٹی بنائی جس نے آئینی کمیشن کی سفارشات کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی مرضی سے آئینی سفارشات مرتب کیں جنھیں گورنروں کی کانفرنس میں منظور کر لیا گیا۔ اس طرح آئین مکمل کر لیا گیا۔ 8 جون 1962ء کو صدر محمد ایوب خان نے ایک صدارتی حکم کے ذریعے اس آئین کو ملک میں نافذ کر دیا۔

1962ء کے آئین کے خدوخال

☆ **تحریری آئین**

1962ء کا آئین 250 دفعات 5 گوشواروں 8 ترامیم اور مارشل لا کے 31 ضوابط پر مشتمل ایک تحریری آئین تھا۔ اسے 12 حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔

☆ **وفاقی آئین**

1962ء کے آئین کے مطابق پاکستان دو صوبوں پر مشتمل وفاق تھا۔ قومی اسمبلی میں دونوں صوبوں یعنی مشرقی و مغربی پاکستان کو یکساں نمائندگی دی گئی۔ انتخابی ادارے میں بھی دونوں صوبوں کے نمائندوں کی تعداد یکساں یعنی چالیس ہزار تھی۔ آئین میں مرکزی حکومت کے اختیارات کی وضاحت کی گئی۔ باقی ماندہ اختیارات صوبوں کو عطا کیے گئے۔

☆ **صدارتی آئین**

اس آئین کے تحت صدارتی طرز حکومت کا تجربہ کیا گیا۔ صدر سربراہ مملکت اور سربراہ حکومت بھی تھا۔ جس کا انتخاب بنیادی جمہوریتوں کے 80 ہزار اراکین پر مشتمل انتخابی ادارہ 5 سال کے لیے کرتا تھا۔ تمام انتظامی اختیارات کا محور صدر تھا۔ اس کو قانون سازی کے وسیع اختیارات تفویض کیے گئے تھے۔ کابینہ کے ارکان قومی اسمبلی کی بجائے صدر کے سامنے جوابدہ تھے اہم عہدوں کی تمام تقرریاں صدر کے ہاتھ میں تھیں۔

☆ **استوار آئین**

اس آئین کے تحت قومی اسمبلی کی دو تہائی اکثریت آئین میں ترامیم کر سکتی تھی لیکن اس ترامیم کے مؤثر ہونے کے لیے صدر مملکت کی منظوری لازمی قرار دی گئی۔

☆ **یک ایوانی مقننہ**

1956ء کے آئین کی طرح 1962ء کے آئین میں بھی یک ایوانی مقننہ ترتیب دی گئی جسے قومی اسمبلی کا نام دیا گیا جس کو بالواسطہ انتخابی ادارہ 5 سال کے لیے منتخب کرتا تھا۔ اس میں دونوں صوبوں کو مساوی نمائندگی حاصل تھی۔

☆ واحد شہریت

1956ء کے آئین کی طرح 1962ء کے آئین میں بھی واحد شہریت کا اصول اپنایا گیا۔ پاکستان کے تمام شہری صرف پاکستان کے شہری تھے مشرقی یا مغربی پاکستان نہیں۔

☆ بنیادی حقوق

آئین میں بنیادی شہری حقوق شامل شامل کیے گئے اور ان کے تحفظ کی ضمانت بھی فراہم کی گئی۔ ان حقوق کے منافی کوئی قانوں سازی ممکن نہ تھی۔ حکومت کا کوئی شعبہ بنیادی حقوق کے خلاف اقدام نہیں کر سکتا تھا۔ اہم ترین بنیادی حقوق میں تحریر و تقریر کی آزادی، اجتماع و انجمن سازی، مذہبی آزادی اور جان و مال کا تحفظ شامل تھا۔

☆ اسلامی دفعات

1۔ آئین کی رو سے پاکستان کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا۔ صدر لازمی طور پر مسلمان ہوگا۔

2۔ قرارداد مقاصد کو آئین کے دیباچے میں شامل کیا گیا جس کی رو سے حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہوگی اور اختیارات کو عوامی نمائندے ایک مقدس امانت کے طور پر قرآن و سنت کے مطابق استعمال کریں گے۔

3۔ عوام اپنی انفرادی و اجتماعی زندگیوں کو اسلام کے مطابق گزاریں گے۔

4۔ کوئی قانون قرآن و سنت سے متصادم نہ بنایا جائے گا اور نہ ہی نافذ العمل ہوگا۔

5۔ ملک سے سود، عصمت فروشی، جوا اور شراب کی لعنت کا خاتمہ کیا جائے گا۔

6۔ پاکستان کو ایک فلاحی مملکت بنایا جائے گا۔

☆ اسلامی مشاورتی کونسل

صدر پاکستان، گورنروں، مرکزی اور صوبائی اسمبلیوں کو قانونی معاملات میں مشورہ دینے کے لیے ایک اسلامی مشاورتی کونسل تشکیل دی جائے گی تاکہ قانون سازی اسلام کے مطابق ممکن ہو اور موجودہ قوانین کو اسلام کے مطابق ڈھالا جا سکے۔ اسلامی مشاورتی کونسل عملاً ایک بے اختیار ادارہ تھی، حکومت اس کو قبول کرنے کی پابند نہ تھی۔

☆ قومی زبانیں

اردو اور بنگالی دونوں کو قومی زبان کی حیثیت دی گئی لیکن انگریزی کو اس وقت تک سرکاری زبان کی حیثیت حاصل رہے گی جب تک قومی زبانیں دفتری حیثیت اختیار نہیں کر لیتیں۔

☆ بالواسطہ جمہوریت

براہ راست انتخاب کا طریقہ ختم کر کے بالواسطہ جمہوریت کا نیا نظام رائج کیا گیا۔ اس نظام کو بنیادی جمہوریتوں کا نام دیا گیا۔ صدر، قومی اسمبلی اور دونوں صوبائی اسمبلیوں کے انتخاب کے لیے ایک انتخابی ادارہ قائم کیا گیا۔ جس کے ارکان کی تعداد 80 ہزار تھی۔ ان کو عوام منتخب کرتے تھے۔ یہ ارکان دونوں صوبوں سے یکساں تعداد میں لیے جاتے تھے۔

آئین کی ناکامی

صدر جنرل ایوب خان نے تقریباً 10 سال حکومت کی ان کی حکومت کے خلاف عوام نے زبردست تحریک چلائی حالات ان کے کنٹرول سے باہر ہونے لگے ان حالات کے پیش نظر ایک دفعہ پھر مارشل لاء نافذ کر دیا گیا۔ 25 مارچ 1969ء کو جنرل یحییٰ خان نے مارشل لاء لگاتے ہوئے 1962 کا آئین ختم کر دیا۔

☆☆☆☆☆

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر 10: لیگل فریم ورک آرڈر کے نمایاں خدوخال کی وضاحت کریں؟

جواب:

لیگل فریم ورک آرڈر

فوجی حکومتیں آئین کو معطل کر کے ملکی نظم ونسق کے لیے آئینی اصلاحات نافذ کرتی ہیں۔اور عدالتوں سے ان کی منظوری حاصل کرتی ہیں انہیں لیگل فریم ورک آرڈر کہتے ہیں۔

لیگل فریم ورک آرڈر کے خدوخال

صدر پاکستان جنرل محمد یحییٰ خان نے 1970ء کے انتخاب کرانے کے لیے ایک آئینی ڈھانچے ''لیگل فریم ورک آرڈر'' کا اعلان کیا۔جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

☆ **اسمبلی کی مدت**

قومی اسمبلی کی مدت پانچ سال تھی۔

☆ **ارکان کی تعداد**

اس کی نشستوں کی کل تعداد 313 مقرر کی گئی۔

☆ **امیدوار اور ووٹر کی عمر**

اسمبلی کا رکن منتخب ہونے کے لیے امیدوار کی عمر کم از کم 25 سال اور ووٹر کی عمر 21 سال سے کم نہ ہو۔کوئی شخص بیک وقت ایک سے زیادہ نشستوں پر انتخاب لڑنے کا حق رکھتا ہے۔

☆ **انتخابات کی تاریخ**

قومی اسمبلی کے لیے پولنگ کی تاریخ 5 اکتوبر اور صوبائی اسمبلی کے لیے 22 اکتوبر 1970ء مقرر کی گئی۔

☆ **وفاقی طرز حکومت**

ملک میں وفاقی طرز حکومت رائج کیا جائے گا۔

☆ **بنیادی حقوق**

ملک میں شہریوں کو تمام بنیادی حقوق فراہم کیے جائیں گے۔

☆ **صوبائی خودمختاری**

آئین کے تحت باقاعدہ اختیارات کی تقسیم کی جائے گی اور صوبائی خودمختاری کا مکمل تحفظ کیا جائے گا۔

☆ **عدلیہ کی آزادی**

عدلیہ کی آزادی کا مکمل احترام کیا جائے گا۔عدلیہ عوام کے بنیادی حقوق کی حفاظت کرے گی اور اس کے فیصلوں کی پابندی مرکز اور صوبوں پر لاگو ہوگی۔

www.ilmkidunya.com

☆ **مسلم سربراہ مملکت**

اسلامی نظریہ (آئیڈیالوجی) پر عمل کیا جائے گا اور سربراہ مملکت (صدر) کے لیے مسلمان ہونا ضروری ہوگا۔

☆ **کثرت رائے سے فیصلہ**

قومی اسمبلی تمام فیصلے سادہ اکثریت کے ساتھ کرے گی اور کورم 100 ارکان اسمبلی پر مشتمل ہوگا۔

☆ **اظہار خیال کی آزادی**

اسمبلی کے اراکین کو خیالات کے اظہار کی مکمل آزادی ہوگی اور اسمبلیوں کے اندر کہی ہوئی کسی بات پر اراکین کے خلاف قانونی کاروائی نہیں کی جائے گی۔

☆ **ملک کا نام**

پاکستان ایک جمہوری ملک ہوگا اور ملک کا پورا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا جائے گا۔

☆ **قومی سلامتی کا تحفظ**

قومی سلامتی کا تحفظ کیا جائے گا اور ملکی سلامتی کو نقصان پہنچانے والے کسی اقدام کی اجازت نہیں دی جائے گی

☆ **آئندہ کی حکمت عملی**

آئندہ کی حکمت عملی کے لیے درج ذیل نکات طے کیے گئے۔

1۔ اسلامی طرز زندگی کا فروغ۔

2۔ اسلام کے اخلاقی اصولوں پر عمل کرنا۔

3۔ پاکستان میں اسلامی اصولوں کے فروغ کے لیے اقدامات کرنا۔

4۔ مسلمانوں کو قرآن اور اسلامیات کی تعلیم کی فراہمی کا بندوبست کرنا۔

☆☆☆☆☆

سوال نمبر 11: مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے اسباب تحریر کریں۔

جواب:

مشرقی پاکستان کی علیحدگی

1970ء کے قومی اسمبلی کے عام انتخابات میں مشرقی پاکستان سے شیخ مجیب الرحمن کی پارٹی عوامی لیگ نے اور مغربی پاکستان سے ذوالفقار علی بھٹو کی پاکستان پیپلز پارٹی نے کامیابی حاصل کی۔ انتخابات کے بعد اقتدار کی جنگ نے ایک نئی صورت حال اختیار کر لی۔ جنرل محمد یحییٰ خان کی اقتدار سے چمٹے رہنے کی خواہش نے حالات کو مزید خراب کر دیا۔ اسی دوران شیخ مجیب الرحمن نے ریاستی معاملات میں عدم تعاون کی تحریک کا اعلان کر دیا۔ 23 مارچ 1971ء کو شیخ مجیب الرحمن نے اپنے گھر پر بنگلہ دیش کا پرچم لہرا دیا۔ ان حالات میں شیخ مجیب الرحمن کی گرفتاری نے حالات کو مزید خراب کر دیا۔ ہزاروں کی تعداد میں مشرقی پاکستانیوں نے بھارت کی طرف ہجرت شروع کر دی۔ ہندوستان کی حکومت نے مہاجرین کی مدد کا بہانہ بنا کر مشرقی پاکستان پر حملہ کر دیا۔ ہماری افواج نے ہتھیار ڈال دیے۔ اور مشرقی پاکستان 16 دسمبر 1971ء کو ایک الگ وطن بنگلہ دیش کے نام سے دنیا کے نقشے پر نمودار ہوا۔

www.ilmkidunya.com

مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے اسباب

مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے درج ذیل اسباب ہیں۔

ایوب خان کا آمرانہ دور

ایوب خان کا دس سالہ آمرانہ دور پاکستان پر مسلط رہا۔ مستقل طور پر نافذ ''ہنگامی حالت'' نے نوکر شاہی کو تحفظ دیے رکھا۔ انھوں نے عوام کو دبا کر رکھنے کی وہ پالیسیاں اختیار کیں جن کے خلاف اندرونی طور پر ردعمل پیدا ہوتا رہا۔ مشرقی پاکستان کے عوام بھی اس صورت حال کو برداشت نہ کر سکے اور علیحدگی پر مجبور ہو گئے۔

قومی قیادت کا فقدان

قائداعظم اور لیاقت علی خان کی وفات کے بعد پاکستان میں محب وطن لیڈر شپ کا فقدان ہو گیا۔ مسلم لیگی قائدین عوام پر حکومت کرنا صرف اپنا حق سمجھتے تھے جس کے پیش نظر مشرقی پاکستان کی مسلم لیگی وزارت قیام پاکستان کے بعد عوام کا اعتماد حاصل کرنے میں ناکام رہی۔ مسلم لیگی قائدین عوامی مسائل کو سمجھ نہ سکے جو مشرقی پاکستان کی علیحدگی کا ایک سبب تھا۔

اقتصادی بدحالی

مشرقی پاکستان ہمیشہ سے اقتصادی طور پر بدحالی کا شکار رہا۔ تقسیم ہند سے پہلے بھی اس کی پسماندگی کا سبب مغربی بنگال کا ہندو صنعت کار اور ہندو زمیندار تھا۔ اب ہندو مشرقی پاکستان کی معیشت پر چھائے ہوئے تھے۔ پوری کوششوں کے باوجود بھی یہ پاکستان کے دوسرے صوبوں کے مقابلے میں معاشی طور پر پسماندہ رہا۔ اس سے مقامی آبادی میں احساس محرومی پیدا ہو گیا جو مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی صورت میں نمودار ہوا۔

ہندو اساتذہ کا منفی کردار

قیام پاکستان کے بعد حکومتیں پاکستانی قومیت کا جذبہ ابھارنے میں ناکام رہیں۔ اس کے برعکس پاکستان مخالف گروہ اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے میں کامیاب رہے۔ بدقسمتی سے بنگالی مسلمان ہمیشہ تعلیمی میدان میں ہندو سے کم تر رہا اس لیے سکولوں اور کالجوں کے اساتذہ کی اکثریت ہندوؤں پر مشتمل تھی جنھوں نے نئی نسل کے ذہنوں کو بنگالی قومیت سے آلودہ کر دیا۔ اسے نظریہ پاکستان کے خلاف بغاوت پر آمادہ کیا جس نے مغربی پاکستان سے علیحدگی حاصل کرنے کی راہ ہموار کی۔

بنگالی زبان کا مسئلہ

بنگالی زبان کے مسئلے نے قومی اتحاد کو پارہ پارہ کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ قیام پاکستان کے بعد اردو کو قومی زبان قرار دیا گیا۔ بنگالیوں نے بنگالی زبان کے حق میں تحریک شروع کی لیکن قائداعظم کے غیر معمولی اثر و رسوخ کی وجہ سے یہ تحریک وقتی طور پر دب گئی۔ 1956ء کے آئین میں اردو اور بنگالی زبان کو سرکاری زبانیں تسلیم بھی کر لیا گیا لیکن بنگالیوں کی نفرت دور نہ ہو سکی۔

www.ilmkidunya.com

صوبائی تعصبات

مشرقی پاکستان کی کل آبادی کا 56 فیصد تھی۔ وہ پاکستان کے پانچ یونٹوں میں سے ایک یونٹ تھا لیکن مشرقی پاکستان کے سیاستدانوں نے ایوان زیریں میں آبادی کے تناسب سے نمائندگی کا مطالبہ کیا، جس کی بنا پر مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان کے سیاستدان ایک دوسرے کے خلاف برسر پیکار ہو گئے جو ملک کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کا موجب بنے۔

علاقائی سیاست

1954ء میں مشرقی پاکستان میں مسلم لیگ انتخابات ہار گئی اور میدان سیاست سہروردی، بھاشانی فضل الحق کے ساتھ میں چلا گیا۔ جنھوں نے اقتدار ایک دوسرے سے چھیننے کے لیے ہندو ارکان اسمبلی کی حمایت حاصل کرنے کی تگ و دو شروع کر دی۔ عوام کو ساتھ ملانے کے لیے منفی ہتھکنڈے استعمال کیے۔ اس طرح کرسی کے حصول کے لیے ان سیاستدانوں نے اس کرسی کے پائے توڑنے کی پالیسی پر عمل کیا۔

بڑی طاقتوں کی سازش

بھارت نے روس کے ساتھ بیس سالہ معاہدہ پر دستخط کیے۔ اس معاہدے نے جنوب مشرقی ایشیا میں روس اور بھارت کے مفادات کو یکجا کر دیا۔ بھارت کو روس سے ضروری کاروائی کرنے کے لیے حسب ضرورت سامان اور تکنیکی امداد حاصل ہو گئی۔ اس کے علاوہ امریکہ بھی ان سازشوں میں شامل ہو گیا جس کا ثبوت یہ ملا کہ جب اسرائیل نے امریکی ساخت کا اسلحہ بھارت کو فراہم کیا تو امریکہ نے احتجاج کیا لیکن جونہی سعودی عرب اور اردن نے پاکستان کو اسلحہ دینے کی خواہش ظاہر کی تو امریکہ نے منع کر دیا۔ بہر حال مشرقی پاکستان کی علیحدگی بڑی طاقتوں کے گٹھ جوڑ کا نتیجہ بھی تھی۔

شیخ مجیب الرحمن کا چھے نکاتی فارمولا

مجیب الرحمن کا چھ نکاتی فارمولا مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے لیے زہر قاتل ثابت ہوا۔ اس فارمولے کا سبب یہ تھا کہ صوبوں کو الگ ریاستیں بنا دیا جائے اور نیم وفاق قائم کر دیا جائے، مجیب الرحمن نے معاشی بدحالی سے پسے ہوئے عوام سے کہا کہ جب تک مغربی پاکستان کی غلامی ختم نہیں ہو جاتی تم خوشحال نہیں ہو سکتے۔ وہ اپنی خود ساختہ صوبائی خود مختاری کے ڈرامے میں کامیاب ہو گیا۔

بھٹو مجیب اختلافات

بھٹو مجیب اختلافات نے علیحدگی کے مسئلے کو مزید ہوا دی۔ ان دونوں کے اختلافات کو ختم کروانے کے لیے مذاکرات کا اہتمام کیا گیا لیکن چنداں کامیابی نہ ہوئی۔ بھٹو نے 23 مارچ 1971ء کو ڈھاکہ میں قومی اسمبلی کے اجلاس کا بائیکاٹ کیا جس سے مغربی اور مشرقی پاکستان کے درمیان فاصلہ بڑھا جو علیحدگی کا موجب بنا۔

www.ilmkidunya.com

علاقائی جماعتوں کی کامیابی

1970ء کے انتخابات میں دونوں حصوں (مشرقی اور مغربی پاکستان) میں کسی بھی بڑی جماعت کو نشستیں حاصل نہ ہو سکیں۔ شیخ مجیب الرحمن کی عوامی لیگ مشرقی پاکستان میں اور بھٹو کی پیپلز پارٹی مغربی پاکستان میں کامیاب ہوئیں۔ صوبہ خیبر پختونخواہ اور بلوچستان میں ولی خان کی (نیشنل عوامی پارٹی NAP) اور جمعیت العلمائے اسلام (ہزاروی گروپ) کامیاب رہا۔ کوئی پارٹی بھی قومی پارٹی کہلانے کی مستحق نہ تھی کہ جس کو اقتدار سونپا جاتا۔ عوامی لیگ کو نمایاں اکثریت حاصل ہوئی جس کو اقتدار نہ مل سکا جو علیحدگی کا ایک سبب بنا۔

فوجی کاروائی

23 مارچ 1971ء کو مجیب الرحمن نے اعلان بغاوت کر دیا۔ بنگلہ دیش کے جھنڈے تک لہرا دیے گئے اور مغربی پاکستان کے باشندوں اور بہاریوں کا قتل عام شروع کر دیا گیا جس کے پیش نظر فوجی کاروائی کا فیصلہ کیا گیا۔ میجر جنرل یعقوب علی خاں نے فوجی کاروائی سے انکار کرتے ہوئے استعفیٰ دے دیا اور جنرل ٹکا خاں کو مشرقی پاکستان کا گورنر مقرر کیا گیا۔ ٹکا خاں کی کاروائی نے مغربی پاکستان کے خلاف مزید ردعمل پیدا کیا اور حکومت عوامی حمایت سے اور زیادہ محروم ہو گئی۔

گنگا طیارے کا اغواء

بھارت نے اپنا گنگا نامی طیارہ اغوا کر کے بہانہ بنا کر بھارت نے مغربی پاکستان کا مشرقی پاکستان سے فضائی رابطہ منقطع کر دیا۔ یہ محض ایک سازش تھی جو صرف مشرقی پاکستان کو علیحدگی کے لیے تیار کی گئی تھی۔ فضائی رابطے کے خاتمے سے مشرقی پاکستان کو اسلحے کی ترسیل رک گئی جس سے بروقت فوجی کاروائی نہ ہو سکی۔

بھارت کی فوجی مداخلت

بھارت کی مسلسل خواہش تھی کہ پاکستان کی سالمیت کو کسی نہ کسی بہانے سے کمزور کیا جائے۔ بھارت نے اپنی سرحدوں کی حفاظت کا بہانہ بنا کر "مکتی باہنی" کے نام پر ہزاروں تخریب کار مشرقی پاکستان میں داخل کر دیے اور مشرقی پاکستان پر حملہ کر دیا۔ فضائی تحفظ کی عدم موجودگی میں محصور پاکستانی فوج کو شکست کا سامنا کرنا پڑا اور اسے مجبوراً ہتھیار ڈالنا پڑے جس سے ملک دولخت ہو گیا۔

حاصل کلام

قائداعظم کی قیادت میں برصغیر کے مسلمانوں کی عظیم قربانیوں کے بعد 1947ء میں آزاد ہونے والا ملک پاکستان سیاست دانوں کی نااہلی سول اور فوجی بیوروکریسی کی مداخلت اور بھارت کے ناپاک عزائم اور مداخلت کی وجہ سے 1971ء میں دو حصوں میں تقسیم ہو گیا جو کہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک سبق ہے۔

☆☆☆☆☆

www.ilmkidunya.com

اہم معلومات

11 اگست 1947ء	قائداعظم پہلی اسمبلی کے صدر
سر عبدالرشید	پاکستان کے پہلے چیف جسٹس
مولوی تمیز الدین	اسمبلی کے پہلے سپیکر
3 جون 1947ء	منصوبہ تقسیم ہند
4 بلین روپے	متحدہ برصغیر کے کل اثاثے
750 ملین روپے	پاکستان کا حصہ
64 فیصد	فوجی اثاثے میں بھارت کا حصہ
36 فیصد	فوجی اثاثے میں پاکستان کا حصہ
اپریل 1948ء	بھارت نے پاکستان کا دریائی پانی روکا
635	ہندوستان میں کل دیسی ریاستیں
13 ماہ	قائداعظم بحیثیت گورنر جنرل
1896ء	لیاقت علی خان کا سن پیدائش
1923ء	لیاقت علی خان مسلم لیگ میں شامل
1936ء	لیاقت علی خان مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری
12 مارچ 1949ء	قرارداد مقاصد
1950ء	لیاقت نہرو معاہدہ
14 اکتوبر 1955ء	ون یونٹ کا قیام
مشتاق احمد گورمانی	مغربی پاکستان کے پہلے گورنر
1958ء	ایوب خان کا مارشل لاء
1959ء	بنیادی جمہوریت کا نظام
1961ء	مسلم فیملی لاز آرڈیننس
1962ء	دوسرا آئین
جنوری 1965ء	صدارتی الیکشن
ستمبر 1965ء	پاک بھارت جنگ
25 مارچ 1969ء	ایوب خان کا استعفیٰ اور یحییٰ خان کا مارشل لا
1970ء	پہلے عام انتخابات
23 مارچ 1971ء	مجیب الرحمن نے گھر پر بنگلہ دیش کا پرچم لہرایا
16 دسمبر 1971ء	بنگلہ دیش کا قیام

www.ilmkidunya.com

{کثیر الانتخابی سوالات (مشقی سوالات)}

ذیل میں ہر سوال کے چار جوابات تحریر کئے گئے ہیں درست جواب کی نشاندہی (✓) کے نشان سے کریں

1۔ قرارداد مقاصد منظور ہوئی۔

(الف) 1930 (ب) 1940 (ج) 1946 (د) 1949

2۔ مشرقی پاکستانی کی آبادی کل آبادی کا کتنے فیصد تھی۔

(الف) 54 (ب) 56 (ج) 58 (د) 60

3۔ چھ نکاتی فارمولا کس نے پیش کیا۔

(الف) شیخ مجیب الرحمن (ب) ذوالفقار علی بھٹو (ج) بھاشانی (د) یحییٰ خان

4۔ مشرقی پاکستان کی علیحدگی ہوئی۔

(الف) 1969 (ب) 1970 (ج) 1971 (د) 1972

5۔ پاکستان میں پہلے انتخابات ہوئے۔

(الف) 1949 (ب) 1956 (ج) 1970 (د) 1977

6۔ 1970ء میں پاکستان میں پہلے انتخابات کس نے کرائے۔

(الف) ایوب خان (ب) یحییٰ خان (ج) ذوالفقار علی بھٹو (د) لیاقت علی خان

7۔ لیگل فریم ورک آرڈر کا اعلان کس نے کیا۔

(الف) ایوب خان (ب) یحییٰ خان (ج) ذوالفقار علی بھٹو (د) لیاقت علی خان

8۔ لیگل فریم ورک آرڈر کے تحت قومی اسمبلی میں کل نشستیں تھی۔

(الف) 310 (ب) 313 (ج) 316 (د) 320

9۔ 1962 کے آئین کے مطابق پاکستان میں قومی زبان کا درجہ ملا

(الف) بنگالی (ب) پنجابی (ج) اردو (د) اردو اور بنگالی

10۔ 1970 کے انتخابات میں مغربی پاکستان سے کامیابی حاصل کی

(الف) پاکستان پیپلز پارٹی (ب) عوامی نیشنل پارٹی (ج) پاکستان مسلم لیگ (د) عوامی لیگ

11۔ جنرل یحییٰ خان نے حکومت کب سنبھالی۔

(الف) مارچ 1969 (ب) اپریل 1970 (ج) دسمبر 1971 (د) جون 1972

12۔ ایوب خان نے زرعی اصلاحات کا اعلان کیا۔

(الف) 1958 (ب) 1959 (ج) 1960 (د) 1965

13۔ دوسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کا دورانیہ ہے۔

(الف) 1950-55 (ب) 1955-60 (ج) 1960-65 (د) 1965-70

www.ilmkidunya.com

14۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان سندھ طاس معاہدہ کس کے تعاون سے ہوا۔

(الف) تولیتی کونسل (ب) سلامتی کونسل (ج) عالمی عدالت (د) عالمی بنک

15۔ 1956 کا آئین۔۔۔۔۔۔۔۔سال 7 ماہ نافذ رہا۔

(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

16۔ پسماندہ معیشت کا ترقی یافتہ معیشت کی طرف گامزن ہونا کہلاتا ہے۔

(الف) پسماندگی (ب) روزگار (ج) معاشی ترقی (د) توازن ادائیگی

17۔ 1965 کی جنگ اقوام متحدہ کی کوششوں سے کب بند ہوئی۔

(الف) 2 ستمبر 1965 (ب) 15 ستمبر 1965 (ج) 20 ستمبر 1965 (د) 23 ستمبر 1965

18۔ بنیادی جمہوریت کے ممبران کی تعداد ہے۔

(الف) 60ہزار (ب) 70ہزار (ج) 80ہزار (د) 90ہزار

19۔ لیاقت علی خان کی وفات ہوئی۔

(الف) 1951 (ب) 1952 (ج) 1953 (د) 1954

20۔ پاکستان کا دوسرا آئین منظور ہوا۔

(الف) 1949 (ب) 1956 (ج) 1962 (د) 1969

21۔ وحدت مغربی پاکستان (ون یونٹ) کا خاتمہ ہوا۔

(الف) 1955 (ب) 1960 (ج) 1965 (د) 1970

22۔ ایوب خان نے مارشل لاء نافذ کیا۔

(الف) 1956 (ب) 1958 (ج) 1959 (د) 1962

23۔ پاکستان کی پہلی آئین ساز اسمبلی کے سپیکر تھے۔

(الف) لیاقت علی خان (ب) خواجہ ناظم الدین (ج) مولوی تمیز الدین (د) قائداعظم

24۔ ریڈکلف کی غیر منصفانہ تقسیم سے بھارت کو۔۔۔۔۔۔۔تک رسائی حاصل ہوگئی۔

(الف) کشمیر (ب) رن آف کچھ (ج) سیالکوٹ (د) لاہور

25۔ 1956 کا آئین نافذ ہوا

(الف) 23 جنوری (ب) 23 مارچ (ج) 24 اکتوبر (د) 16 دسمبر

26۔ جنرل ایوب خان نے مسلم فیملی لاز (عائلی قوانین) کا اجرا کیا۔

(الف) 1959 (ب) 1960 (ج) 1961 (د) 1962

27۔ لیاقت نہرو معاہدہ طے پایا۔

(الف) 1949 (ب) 1950 (ج) 1951 (د) 1956

www.ilmkidunya.com

28۔ لیاقت علی خان نے مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی۔

(الف) 1920 (ب) 1921 (ج) 1922 (د) 1923

29۔ پاکستان کی پہلی آئین ساز اسمبلی نے قائداعظم کو صدر منتخب کیا۔

(الف) 10 اگست 1947 (ب) 11 اگست 1947 (ج) 13 اگست 1947 (د) 14 اگست 1947

30۔ قائداعظم نے گورنر جنرل کے عہدے کا حلف چیف جسٹس ..... کے سامنے لیا۔

(الف) ہادی شاہ (ب) عالم محمد (ج) تہور تیہ (د) محمد منیر

31۔ پہلی آئین ساز اسمبلی کے ارکان کی تعداد تھی۔

(الف) 67 (ب) 69 (ج) 71 (د) 73

32۔ برصغیر کے دیوار بنگ میں تقسیم کے وقت رقم جمع تھی۔

(الف) 2 ملین (ب) 3 ملین (ج) 4 ملین (د) 5 ملین

33۔ تقسیم برصغیر کے وقت اثاثوں میں پاکستان کا حصہ تھا۔

(الف) 600 ملین (ب) 650 ملین (ج) 700 ملین (د) 750 ملین

{جوابات}

1	د	7	ب	13	ج	19	الف	25	ب	31	ب
2	پ	8	ب	14	د	[illegible]	ج	26	ج	32	ج
3	الف	9	د	15	الف	21	د	27	ب	33	د
4	ج	10	الف	16	ج	22	ب	28	د		
5	ج	11	الف	17	د	23	ج	29	ب		
6	ب	12	ب	18	ج	24	الف	30	ج		

www.ilmkidunya.com

{مختصر جوابات (مشقی سوالات)}

س۔ پاکستان کی آئین ساز اسمبلی کی تشکیل کیسے ہوئے۔

ج۔ پاکستان کی آئین ساز اسمبلی

پاکستان کی آئین ساز اسمبلی نے 11 اگست 1947ء کو قائداعظم کو اپنا صدر منتخب کیا۔ آپ نے چیف جسٹس سر عبدالرشید کے سامنے گورنر جنرل کے عہدے کا حلف اٹھایا۔ مولوی تمیز الدین اسمبلی کے پہلے سپیکر تھے۔ آئین کی تیاری تک 1935 کے آئین میں چند اہم ترامیم کر کے عبوری آئین بنا کر ملک میں لاگو کیا گیا۔

س۔ ایوب خان کے زرعی اصلاحات کے پانچ نکات لکھیں۔

ج۔ ایوب خان کی زرعی اصلاحات کے نکات

ایوب خان کی زرعی اصلاحات کے پانچ نکات درج ذیل ہیں۔

☆ کوئی شخص 500 ایکڑ نہری یا 1000 ایکڑ بارانی زمین سے زیادہ کا مالک نہ ہوگا۔

☆ زمیندار اپنے خاندان کی عورتوں اور بچوں (یتیم) کو 250 ایکڑ نہری، 500 ایکڑ بارانی سے زیادہ نہ دے سکے گا۔

☆ مزارعین کو زمین سے بے دخلی کے بعد قانونی تحفظ ملے گا۔

☆ جاگیریں بلا معاوضہ بحق سرکار ضبط کر لی جائیں گی۔

☆ زمین دار کے حصہ کی شرح اضافہ (اجارہ) پر پابندی ہوگی۔

س۔ 1956 کے آئین کی اسلامی دفعات تحریر کریں۔

ج۔ 1956 کے آئین کی اسلامی دفعات:

1956 کے آئین کی اسلامی دفعات درج ذیل ہیں۔

☆ پاکستان کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا۔

☆ صدر کا مسلمان ہونا لازمی قرار دیا گیا۔

☆ اللہ تعالیٰ کی حاکمیت کو تسلیم کیا گیا اور کہا گیا کہ تمام اختیارات اللہ کے تفویض کردہ ہیں جو کہ عوامی نمائندوں کے ذریعے بروئے کار لائے جائیں گے۔

☆ انفرادی اور اجتماعی زندگی اسلامی تعلیم کے مطابق ہوگی۔

☆ قرآن و سنت کے منافی قانون نہیں بنایا جائے گا۔

س۔ دوسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کے اہداف کیا تھے؟

ج۔ دوسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کے اہداف:

☆ قومی آمدنی میں 24 فی صد اضافہ

☆ فی کس آمدنی میں 10 فی صد اضافہ

☆ زرعی پیداوار میں 14 فی صد اضافہ

☆ برآمدات میں سالانہ 3 فی صد اضافہ

www.ilmkidunya.com

س۔ **1965 کی جنگ میں پاکستانی بحریہ کا کیا کردار تھا؟**

ج۔ **1965 کی جنگ میں پاکستانی بحریہ کا کردار:**

1965 کی جنگ میں پاکستانی بحریہ چوکس رہی کاٹھیاواڑ کے ساحل پر بھارتی بحری اڈہ تباہ کیا جب بھارت نے حملہ کیا تو پاک بحریہ نے ان کا ایک جنگی جہاز ڈبو دیا۔ باقی جہاز بھاگ نکلے۔

س۔ **مسلم فیملی لاز آرڈیننس 1961 کے پانچ نکات لکھیں۔**

ج۔ **مسلم فیملی لاز:**

مسلم فیملی لاز (عائلی قوانین) حسب ذیل ہیں۔

☆ نکاح کو یونین کونسل میں رجسٹر کرنا لازمی قرار دیا گیا۔

☆ دوسری شادی کیلئے پہلی بیوی اور چیئرمین یونین کونسل کی اجازت ضروری ہوگی

☆ شادی کے لیے لڑکے کی عمر کم از کم 18 سال اور لڑکی کی عمر 16 سال مقرر کی گئی

☆ طلاق کی صورت میں عدت کی مدت 90 دن مقرر کی گئی۔

☆ یتیم ہونے والے پوتے کو دادا کی وراثت میں حقدار تسلیم کر لیا گیا۔

س۔ **1965 کی جنگ کے دو اسباب تحریر کریں۔**

ج۔ **1965 کی جنگ کے دو اسباب:**

☆ بھارت نے کبھی پاکستان کو دل سے تسلیم نہیں کیا اس نے پاکستان کو تباہ کرنے کے لیے جارحانہ اقدامات شروع کر دیے۔

☆ کانگرس پارٹی نے بھارت میں انتخابات میں کامیابی کیلئے پاکستان کو فتح کرنے کے بہانے لوگوں سے ووٹ حاصل کرنے کی کوشش کی۔

س۔ **آئینی ڈھانچہ "لیگل فریم ورک آرڈر" میں آئندہ حکمت عملی نکات تحریر کریں۔**

ج۔ **آئندہ حکمت عملی کے نکات:**

☆ اسلامی طرز زندگی کا فروغ

☆ اسلام کے اخلاقی اصولوں پر عمل کرنا

☆ اسلامی اصولوں کے فروغ کے لیے اقدامات

☆ مسلمانوں کو قرآن و حدیث کی تعلیم کی فراہمی کا بندوبست کرنا

س۔ **یونین کونسل اور یونین کمیٹی سے کیا مراد ہے؟**

ج۔ **یونین کونسل اور یونین کمیٹی:**

ایوب خان کے جمہوری نظام 1959 کے مطابق یونین کونسل کو دیہاتوں میں یونین کونسل اور شہروں میں یونین کمیٹی کہتے ہیں۔ اس میں 1000 سے 1500 ووٹر یا اوسط ایک نمائندہ منتخب کرتے ہیں جن کو (BD) ممبر کہتے ہیں۔ یہاں صحت و صفائی، پیدائش و اموات کا ریکارڈ ہوتا ہے۔

س۔ **1956 کا آئین کیسے منسوخ ہوا۔**

ج۔ **1956 کے آئین کی منسوخی:**

1956 کا آئین پاکستان کے مخصوص حالات جمہوری اداروں میں فوج کی مداخلت اعلیٰ قیادت سے فقدان بیوروکریسی کی بے جا مداخلت اور گورنر جنرل کی حکومتی امور میں بے جا مداخلت کی وجہ سے اکتوبر 1958 میں جنرل ایوب خان نے ختم کر دیا اور فوجی حکومت قائم کر دی۔

www.ilmkidunya.com

س۔ واحد شہریت سے کیا مراد ہے؟

ج۔ واحد شہریت:

پاکستان میں شہریوں کو واحد شہریت حاصل ہوگی تمام شہری پاکستانی کہلائیں گے چاہے وہ مشرقی پاکستان کے تیسرے ہوں یا مغربی پاکستان کے اس کے برعکس امریکہ میں شہریوں کو دوہری شہریت حاصل ہے۔ ایک مرکزی شہریت اور دوسری ریاستوں کی شہریت۔

س۔ ریڈکلف کی غیر منصفانہ تقسیم سے کونسے مسلم اکثریت والے علاقے بھارت کو دیئے گئے۔

ج۔ ریڈکلف کی غیر منصفانہ تقسیم:

ریڈکلف نے ناانصافی کرتے ہوئے پاکستان کو اہم علاقوں سے محروم کر دیا۔ ضلع گورداسپور کے مسلم اکثریت والے علاقے بھارت کے حوالے کئے گئے تاکہ کشمیر تک بھارت کو رسائی مل جائے۔ ضلع فیروز پور کے علاقے بھارت کے حوالے کیے گئے تاکہ پاکستان کے لیے دریائی پانی کے حوالے سے مسائل پیدا کیے جائیں۔

س۔ مالاکنڈ ڈویژن کیسے تشکیل پایا؟

ج۔ مالاکنڈ ڈویژن کی تشکیل:

قیام پاکستان سے صوبہ سرحد (KPK) میں دیر، سوات اور چترال کی ریاستوں کا الگ وجود قائم رہا ہے۔ 1969 میں جنرل یحییٰ خان نے ان ریاستوں کو ملا کر مالاکنڈ ڈویژن تشکیل دیا اور اسے صوبہ سرحد میں ضم کر کے صوبے کا انتظامی حصہ بنا دیا۔

س۔ معاشی ترقی سے کیا مراد ہے؟

ج۔ معاشی ترقی:

معاشی ترقی سے مراد کسی پسماندہ معیشت کا ترقی یافتہ معیشت کی طرف گامزن ہونا ہے یہ ایک ایسا عمل ہے جس کے دوران قدرتی اور انسانی وسائل کو استعمال کرتے ہوئے معیشت میں ایسی تبدیلیاں لائی جائیں جس سے قومی آمدنی بڑھے۔ معاشی ترقی سے لوگوں کا معیار زندگی بلند ہوتا ہے۔

س۔ تیسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کی ناکامی کی وجوہات تحریر کریں۔

ج۔ تیسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کی ناکامی کی وجوہات۔

تیسرا ترقیاتی منصوبہ مکمل طور پر کامیاب نہ ہوا خشک سالی اور 1965 کی پاک بھارت جنگ کی وجہ سے ترقیاتی اخراجات اور وسائل کم ہو گئے۔ غیر ملکی امداد میں بھی 27 فی صد کمی آ گئی۔

www.ilmkidunya.com